الحکیم

لاہور

حکیم علی ضیاء احمد

جون ۱۹۵۸

حکیم فصیح الدین چغتائی

قیمت ۵ر

حفظ صحت اور طب کا قدیم ترین ادارہ

ماہنامہ الحکیم لاہور

بابت ماہ جون سنہ ۱۹۵۸ء

جلد ۴۴	ایڈیٹر حکیم فصیح الدین چغتائی	شمارہ ۶

حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم دہلی دروازہ لاہور سے شائع کیا

مروارید

اسے لولو۔ دُر۔ اشمی۔ مکنہ مکنا۔ موتی وغیرہ ناموں سے لوگ لیتے ہیں۔ ایک قسم کے سمندری حیوان کے جسم میں سے نکلتا ہے۔ بہت اقسام کا ہوتا ہے۔ سب سے بہتر علاج ابدان کے لیے سفید رنگ کا گول ہوتا ہے۔ جسے عمانی کہتے ہیں۔ سیاہ رنگ کا ردی ہے۔ زرد رنگ سوراخ دار جو گول نہ ہو۔ ادویہ میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

متقدمین کے خیال میں موتی موسم بہار کے بادل کی بوندیں ہوتی ہیں۔ جن کو صدف اپنے آغوش تربیت میں جذب کرتی ہے۔ اس تدبیر کے بعد پانی کی ایک بوند شہوار بن جاتی ہے سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ز ابر انگند قطرہ سوئے یم ۔۔۔ ز صلب آورد نطفہ در شکم
از اں قطرہ لولوئے لالا کند ۔۔۔ وزیں صورتے سرو بالا کند

لیکن محققین متاخرین نے اس بات کو پایۂ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ موتی نیساں کی بوندیں نہیں ہیں۔ بلکہ اسکی پیدائش کا اصل راز یہ ہے کہ وہ جانور جس کے جوف سے موتی دستیاب ہوتا ہے۔ ایک نہایت ہی نازک جسم رکھتا ہے جس پر بطور حفاظت ایک پتھر کے مانند سخت غلاف ہوتا ہے جو اسے تمام صدمات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ مگر اس کا نازک جسم اس بات کا متحمل بھی نہیں ہے کہ بلا واسطہ ایسے سخت غلاف کی تکلیف کو برداشت کرے اس لیے قدرت نے اسکے جسم اور غلاف کے درمیان ایک قسم کا شفاف لعاب دار مادہ پیدا کیا ہے۔ جو اسکو بیرونی غلاف کی تکلیف سے محفوظ رکھنے کے لیے اس غلاف کے اندر اتفاقی طور پر داخل ہو جانے والی موذی چیزوں کی اذیت کو دفع کرتا ہے یعنی جب کوئی ریت کا ذرہ یا کنکری یا اور کوئی ایسی چیز اس کے غلاف میں گھس جاتی ہے جس سے اس کے نازک جسم کو ایذا محسوس ہوتی ہے تو یہ لعاب دار شفاف مادہ اسکے چاروں طرف لپٹ کر اسکے جسم کو ایذا سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور ایک گول غلول کی شکل بن جاتا ہے جسکے مرکز میں وہی موذی چیز بند ہو جاتی ہے۔ یہی غلول موتی کہلاتا ہے اور وہ لعاب دار شفاف مادہ صدف مروارید کہلاتا ہے۔ اور یہ سخت خول صدف کے نام سے موسوم ہے جب تک وہ جانور زندہ رہتا ہے۔ موتی اور صدف مروارید لعابی حالت میں نرم ہوتے ہیں جب اس کو مار کر نکال لیتے ہیں تو یہ دونوں منجمد ہو جاتے ہیں۔

اس تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ مروارید اور صدف مروارید ایک ہی چیز ہے۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ مروارید گول ہوتا ہے اور صدف مروارید چوڑا طبق۔ بصورت و شکل چمک دمک اور مادہ سب کچھ ایک ہے۔ متقدمین اگرچہ موتی کی پیدائش کے اصلی راز کو نہیں پہنچ سکے۔ لیکن انہوں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ صدف مروارید موتی کا بہترین بدل ہے۔ اور کئی تدابیر کا بھی ذکر کیا ہے جن کے ذریعہ صدف مروارید کو حل کر کے مروارید بنائے جاتے ہیں۔ گویا وہ بھی ان دونوں کے اتحاد کے مادہ کے قائل ہیں۔

بالجملہ جس طرح ہو۔ مروارید اور صدف مروارید ایک ہی چیز ہیں۔ صدف مروارید موتی کا بدل نہیں ہے۔ بلکہ خود موتی ہے زینت کے لیے موتی کو فوقیت ہو تو ہو۔ دوا میں دونوں یکساں ہیں۔ یہ وہ نکتہ ہے جسے اکثر حکماء بطور راز مخفی رکھتے ہیں۔ قیمت کے لحاظ سے دیکھو تو موتی قریباً سو روپیہ تولہ تک میسر آتے ہیں لیکن صدف مروارید زیادہ سے زیادہ ایک روپیہ تولہ تک مل جاتی ہے۔ تاثیر دونوں کی یکساں ہے۔ پس جس جگہ ایک ناواقف سو روپیہ خرچ کر کے دوا بنا سکتا ہے۔ ایک ماہر فن صرف ایک روپیہ میں وہی چیز پیش کر دیتا ہے اور یہ سب علم کی برکت ہے۔ ومن یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا

موتی کے خواص

موتی سونے سے بھی زیادہ مفرح ہے۔ یہ ایک تریاقی دوا ہے۔ تمام اعضا خصوصاً دل کو طاقت دیتا ہے۔ امراض قلب، ضعف جگر، دمہ، جنون، خوف ضعف گردہ۔ یرقان۔ اسہال، سنگریزہ۔ سوزاک، جذام کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ بطور ذرور خون کو بند کرتا ہے۔

اگر چھوٹے بچے کو چالیس روز سے کم عمر کا ہو۔ ہر روز ایک ادھ ماشہ باریک چالیس یوم تک کھلائیں۔ تو اسے چیچک اور خسرہ نہیں نکلتا ہے چیچک میں بھی اس کا کھلانا مفید پایا گیا ہے۔

اگر مروارید دو دانہ۔ مرجان ایک دانہ نیلے کپڑے میں سی کر حاملہ عورت کی کمر میں اس طرح باندھیں کہ مروارید کا دانہ ناف پر رہے۔ تو وہ عورت اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے۔

کشتہ مروارید کے فوائد

کشتہ مروارید تمام گرم تر امراض کے لیے مخصوص ہے۔ قوائے نفسانی اور تقویت اعضائے رئیسہ میں از حد مفید ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ خفقان اور توحش قلب کو دور کرتا ہے۔ جنون اور اقسام اسہالات خصوصاً اسہال مزمن کے لیے مفید مانا گیا ہے۔ گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ سوزاک، سیلان، استسقاء، نفث الدم، سل، دق اور پرانے بخار پر بہت اچھا اثر دکھاتا ہے۔ سوداوی امراض میں اس کا فائدہ مشہور ہے۔ آتشک، جذام اور تمام جلدی امراض میں مفید ہے۔

کشتہ مروارید

۱۔ کشتہ مروارید۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ، سنگ یشب چھ ماشہ، ... کہربا ... ماشہ، عقیق ... ماشہ، یاقوت دو ماشہ، ورق طلا ایک ماشہ، زہر مہرہ خطائی نصف ماشہ، سب ادویہ کو ایک ایک روز عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، شربت دینار ... میں کھرل کرکے خشک کر لیں۔ اسی طرح استعمال کریں۔ یا ہر روز کھرل کرنے کے بعد ٹکیہ بنا لیں۔ اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد۔ ضعف قلب، خفقان اور اختلاج، پیچش، اسہال، ذوبانی، سل و دق، نفث الدم کے لیے مجرب و معمول ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مربائے سیب یا بہی یا آملہ میں کھا کر شربت سیب یا صندل ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ پی لیں۔

۲۔ کشتہ مروارید۔ مروارید ایک تولہ، پانچ تولہ لیموں کے عرق کے ہمراہ چینی کے پیالہ میں رکھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد چونے کی طرح چھل جائے گا۔ اگر اس میں کچھ رطوبت باقی ہو۔ تو صاف کلیا میں بند کرکے معمولی ... آگ دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

فوائد۔ دل، دماغ، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

۳۔ کشتہ مروارید۔ مروارید ایک تولہ، روح کیوڑہ ایک تولہ، شیر گاؤ چار تولہ، سب ادویہ کو کوزے میں ... کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ یہ ... کشتہ ... اولاد ... ہے۔

فوائد۔ مدقوق کے لیے بقدر تین ماشہ ہمراہ شیر ... استعمال کریں۔

۴۔ کشتہ مروارید۔ پہلے ناپاک ... کیمیائی ... نصف ماشہ ... نکال لیں۔ اور بجائے اس کے مروارید ناسفتہ پر کریں۔ اور کو ایک کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور رات کے وقت تنور گرم میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر مروارید کو باریک پیس لیں۔

فوائد۔ ضعف بصر، سلاق، جرب، سبل، دمعہ، ناخنہ، شبکوری اور نزول الماء کے لیے مجرب ہے۔ دن میں دو تین مرتبہ سونے یا چاندی کی سلائی سے لگایا کریں۔

۵۔ کشتہ مروارید۔ مروارید کو باریک پیس کر چینی کے پیالہ یا آتشی شیشی میں ڈالیں پھر سرکہ مقطر اس قدر داخل کریں کہ موتیوں سے چار انگل اوپر رہے۔ اسے گرم خاکستر پر رکھ دیں مروارید حل ہو جائیں گے اگر کچھ باقی رہیں تو اوپر کا محلول جدا کر لیں اور باقی میں دوسرا سرکہ داخل کریں کہ تمام حل ہو جائے۔ پھر دونوں محلولوں کو جمع کرکے بطور ترشح انبیق مقطر کر لیں۔ تہ میں جو کچھ باقی رہ جائے۔ اسے چند بار پانی سے دھو لیں۔ یعنی صاف پانی میں حل کرکے آگ پر منعقد کر لیں۔ یہ نمک مروارید ہے۔

فوائد۔ یہ نمک دل کے لیے ادویہ شریفہ سے ہے۔ جمیع امراض دل و دماغ و عصب مثلاً نسیان، جنون، قرانیطس، فالج، تشنج، خفقان، غشی، دق، حمی، دق المشائخ، استسقاء، وجع المفاصل، اسقاط جنین، آتشک، سنگ گردہ و مثانہ کو دفع کرتا ہے۔ جوانی کا نگہبان ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔ منی اور دودھ پیدا کرتا ہے۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک عرق دار چینی، گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ۔

۶۔ کشتہ مروارید۔ حنظل گاؤزبان گیلانی ہر ایک آدھ پاؤ۔ دونوں کو شیر گاؤ کے ساتھ کوٹ کر کے نغدہ بنائیں اور ایک تولہ مروارید اس نغدہ میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوں گے۔ ورنہ پھر آنچ دیں۔ اور پھر عرق گلاب کے ساتھ کھرل کرکے رکھ دیں۔

فوائد۔ تقویت اعضائے رئیسہ خصوصاً ضعف قلب کے لیے بے حد مفید ہے۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔

۷۔ کشتہ مروارید۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ، ایک دن شیر دودھ سے کھرل کرکے گل گاؤزبان ... پاؤ کے نغدہ میں ملفوف کرکے خوب گل حکمت کریں۔ سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

فوائد۔ خفقان، توحش، تپ، ضعف معدہ و جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی سے تین رتی تک۔

تذکرۂ عقاقیر

عنب الثعلب

مختلف نام

اردو ۔ مکو، عنب الثعلب — گجراتی ۔ پی لوڈھ
پنجابی ۔ کاچ مچ — ملیالم و تامل ۔ کچھی چیٹو
بنگالی ۔ کاک ماچی — سنسکرت ۔ کاکاماچی ۔ کاکامانا
فارسی ۔ روباہ تریک، انگور روباہ، کشکنی وغیرہ ۔
ریزی ۔ انگور شغال — انگریزی ۔ گارڈن نائٹ شیڈ ۔
عربی ۔ عنب الثعلب، عنب الذئب — بڑ سویٹ نائٹ شیڈ ۔
لکو دالمر ۔ — لاطینی ۔ سولینم نائگرم ۔
ہندی ۔ گرکاماچی ۔ مکوئے — سولینم ڈلکے مارا ۔
بہ سالب، کالی جھنجولن،

یادداشت ۔ ڈلکے مارا کے لفظی معنی ہیں شیریں و تلخ ۔ چونکہ اس کے پھل کا مزہ پہلے شیریں اور پھر تلخ معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے یہ نام رکھا گیا ہے

منبت و مقام پیدائش ۔ جیسا کہ اقسام میں معلوم ہوگا عنب الثعلب دو قسمیں ہیں (۱) عنب الثعلب بستانی جسے انگریزی میں گارڈن نائٹ شیڈ کہتے ہیں (۲) عنب الثعلب جلو دالمر۔ پہلی قسم تمام ہند و پاکستان میں عام ہے اور ... میں بھی ہوتی ہے۔ لیکن دوسری قسم کشمیر اور ہمالیہ کے گرم مغربی علاقہ جات میں ہوتی ہے ... وسط ایشیا میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ دونوں قسمیں یورپ کے اکثر علاقہ جات میں عام ہیں۔

حصہ مستعملہ ۔ نبات اور پھل۔

صفات و شناخت اور اقسام ۔ اس کی کئی قسمیں ہیں بستانی جنگلی وغیرہ۔ پھر ان میں سے ہر ایک قسم نر و مادہ ہوتی ہے۔ نر قسم کو کاکنج کہتے ہیں۔ مکو سے مراد اس کی بستانی مادہ قسم ہوتی ہے جس کا پودا زمین سے تقریباً ایک فٹ بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت ہوتی ہیں۔ پھول سفید آتے ہیں۔ اور ان کے جھڑ جانے کے بعد چھوٹے چھوٹے انگوروں کی شکل کے نخود کے برابر پھل لگتے ہیں۔ یہ پھل ابتدا میں سبز ہوتے ہیں اور پک کر زرد سرخی مائل ہوجاتے ہیں اور ان میں کچھ شیرینی آجاتی ہے۔ پھل کے درمیان چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے بیج ہوتے ہیں۔ مادہ بستانی کی بعض اقسام کے پھل پک کر سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اس کو اطباء نے سی لکھا ہے۔ لیکن یہ صاحب میں ہی قسم ہوتی ہے اور اسی کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے جس سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے۔ اور کبھی نقصان نہیں ہوتا۔ البتہ قسم نر بستانی کے پھل پک کر سرخی مائل سرد ہوجاتے ہیں۔ جن کو کاکنج اور عروق وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ مکو کی بجائے استعمال نہیں ہوتے بلکہ دیگر فوائد کے لیے کام آتے ہیں۔

جنگلی مکو کی ایک اور قسم عنب الثعلب مجنن کہلاتی ہے۔ جس کے کھانے سے جنون ہوجاتا ہے۔ یہ قسم بالکل سمی ہے۔ ۴ ماشہ تک نشہ لاتی ہے۔ اور ۶ ماشہ تک قاتل ہے۔

اس کی بعض قسمیں افیون کی طرح عضو کو سُن اور بے حس کردیتی ہیں ان کو عنب الثعلب منوم کہتے ہیں۔ یہ باغی قسم زیادہ نیند لاتی ہے۔ اسے عنب الثعلب منوم کہا جاتا ہے۔

کیمیائی تجزیہ ۔ مکو کی دونوں اقسام میں تقریباً ایک ہی قوت کے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس میں ایک تلخ و شیریں جوہر ہوتا ہے۔ جسے سولینین کہتے ہیں۔ اس کی نازک اور بے رنگ قلمیں سوئی جیسی بن جاتی ہیں۔ یہ بے بو ہوتا ہے۔ اور اس میں ایک بودار تلخ ذائقہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک اور جوہر بھی ہوتا ہے۔ جسے ڈلکے مارین کہتے ہیں۔ یہ جز ایک گوند سا ہے۔ یہ شروع میں تلخ اور بعد میں شیریں محسوس ہوتا ہے۔ یہ بے شکل جوہر کی صورت میں نکلتا ہے۔ اور الکحال اور ایسیٹک ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔

تاریخ ۔ قدیم ہندی اطباء یعنی ویدوں کو مکو کا بخوبی علم تھا۔ اور وید کی قدیم کتابوں میں اسے ملطف گرم، شیریں، مقوی اور معدل لکھا گیا ہے۔ اور سوزش اور ورم، سوزاک، بخار، بواسیر، جلدی امراض اور مرض استسقاء میں مفید مانا گیا ہے۔ قدیم یونانی بھی مکو سے واقف تھے۔ چنانچہ دیسقوریدوس نے بھی اپنی کتاب مخزن الادویہ کی ۷۵ ویں فصل میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اور استسقاء کے لیے بہترین بتایا ہے۔ اور اس کے بعد اسلامی اطباء نے بھی اس کے بیانات لکھے ہیں۔

مزاج ۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔ بعض اسے گرم خشک جانتے ہیں۔

افعال و خواص۔ یہ بدن کے اکثر امراض کے لیے استعمال کی جاتی ہے تفصیل حسب ذیل ہے۔

امراض دماغ۔ اس کے پتوں کو پیس کر سر پر لیپ کرنے سے درد سر اور سرسام دفع ہوتا ہے۔ اس کے پانی کا تریڑا بھی یہی نفع کرتا ہے اس کے پتوں کا مروق عرق گرمی سے پیدا شدہ درد سر کو نافع ہے۔ اس کے پتوں کو جوش دے کر ان کا بخار لینے یا جوشاندہ کا پانی سر پر نطول کرنے سے نزلہ دفع ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کا پانی روغن گل میں ملا کر بچوں کے ورم دماغ پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض چشم۔ اس کا رس آنکھوں میں لگانے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔ آنکھ کے امراض کی ادویہ کو اس کی شاخوں کے پانی کے بجائے اس سے کھرل کرنا بہتر ہے۔ اس کا رس آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھوں کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا رس آنکھ کے گوشہ کے ناسور کے واسطے بہت مفید ہے۔

بقول بعض اس کے جوشاندہ سے اگر آنکھوں کو دھویا جائے تو اس سے بصارت تیز ہو جاتی ہے۔

امراض گوش۔ اس کے پتوں کا رس نیم گرم ناک اور کان میں ڈالنے سے گرمی کے سبب ہونے والا کان کا درد جاتا رہتا ہے۔

امراض دہن و دندان۔ اس کے پتوں کو چبانے سے منہ اور زبان کے چھالے دفع ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں کے رس میں گھی بائیں ملا کر دانتوں کے مقام پر ملنے سے دانت بغیر کسی تکلیف کے نکل آتے ہیں۔

امراض حلق۔ اس کے رس سے غرغرہ کرنا خناق۔ ورم حلق اور دانتوں اور گلے کے درد کو مفید ہے۔

امراض معدہ و امعاء۔ اس کے جوشاندہ میں پیپل کا سفوف چھڑک کر پلانے سے ضعف ہاضمہ دور ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کا ساگ کھانا فی الفور بھوک پیدا کرتا ہے

دیگر۔ اس کے پختہ پھلوں کو کھانے سے حرارت معدہ دفع ہوتی ہے۔ اور پیاس بجھ جاتی ہے۔

دیگر۔ اس کے رس میں سہاگہ ملا کر پلانے سے قے رک جاتی ہے۔ اگر اس کے پتوں کا پانی بغیر پکائے ہوئے پیا جائے تو قے لاتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کے رس کا حقنہ کرنے سے امعاء کا تنقیہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں تنقیہ کے علاوہ دست لانے کی بھی خاصیت موجود ہے

دیگر۔ اس کا پھل کھانا ہچکی کے لیے بہت مفید ہے۔ اسی طرح اگر اس کے پتوں کو پیس کر سرکہ ملا کر کھایا جائے۔ تو ہچکی دفع ہو جاتی ہے۔

امراض جگر۔ اس کا پختہ پھل کھانے سے استسقاء کو نفع ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کا تخم بوزن ۳ ماشہ کھانے سے یرقان دفع ہو جاتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کو پکا کر سالن روٹی کے ساتھ کھانا استسقائے زقی کو نافع ہے۔ اسی طرح اس کے پتے پھل اور ڈالیوں کا شیرہ نکال پلانا استسقائے زقی دفع کرتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس استسقاء پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کے جوشاندے میں تیزاب شورہ اور تیزاب نوشادر کی چار پانچ بوندیں ملا کر پلانے سے سخت عرصہ کا ورم جگر تحلیل ہو جاتا ہے

دیگر۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ میں ہلدی کا سفوف ڈال کر پلانے سے یرقان دفع ہوتا ہے۔

دیگر۔ اس کے پتوں کا آگ پر مروق کیا ہوا پانی ورم جگر و استسقاء اور یرقان کے لیے مفید ہے۔

دیگر۔ اس کا مروق عرق پندرہ سولہ تولہ روزانہ لگاتار پلانے سے مرض عظم کبد دفع ہو جاتا ہے۔

امراض اعضائے بول۔ اس کے پھلوں کے کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے ۳ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے مثانہ نرم صاف ہوتے ہیں۔ یہ گردہ کے ورم اور گردہ کے پھوڑوں کے واسطے بہت مفید ہے

دیگر۔ اس کے مروق عرق میں مصری ملا کر پینے سے سوزاک کی جلن دور اور آلائش کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ پندرہ تیس روز استعمال کرنا چاہیے

امراض مرداں۔ اس کے استعمال سے کثرت احتلام کو نفع ہوتا ہے۔ نعوظ میں کمی آ جاتی ہے۔

امراض زناں۔ اس کے پتوں کے پیکر رحم میں رکھنے سے خون و رطوبات کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ اسلیے یہ کثرت حیض اور سیلان رحم کے لیے نافع ہے اگر حاملہ عورت اسے استعمال کرے تو اس کا حمل گر جاتا ہے۔

امراض مفاصل۔ اگر اسکے پتوں کو پیس کر آگ پر گرم کر کے وجع مفاصل نقرس کے متورم جوڑوں پر لیپ کریں تو فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے

حمیات۔ اسکے اجزا کو پانی میں جوش دے کر پلانے سے بخار کی شدت میں تخفیف ہو

امراض جلد بالخصوص قوت قابضہ، مادہ اور محللہ تینوں موجود ہیں اس لیے اس کا لیپ ورموں پر ہر حالت میں خواہ ابتدا ہو خواہ انتہا نہایت مفید ہے۔ ابتدا میں یہ ورم نہیں بڑھنے دیتا اور بحالت انتہا اس کو تحلیل کر دیتا ہے۔

اس کے پتوں کو پیس کر روغن گل ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے زخموں اور آبلوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

اس کے پتے پیس کر آٹا جو کے ساتھ ملا کر سرطان متقرحہ پر لگانے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور وہ جلد رفع ہو جاتا ہے۔

اس کے پتوں کو پیس کر سفیدہ اور مردہ سنگ کے ساتھ ملا کر ترہ اور نملہ پر لگانے سے نفع ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس نکال کر اس سے اگر غرغرہ کیا جائے تو خشکی حلق میں چھالے کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے خون صاف ہوتا ہے اور فساد خون کے امراض رفع ہوتے ہیں اگر پھوڑوں کا اس کے جوشاندہ سے دھویا جائے۔ تو وہ بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں اس کا جوشاندہ پلانے سے بدن میں گم شدہ چیچک پھر باہر آجاتی ہے تمام بدن کے ورم پر اس کے پھلوں کو پیس کر گرم گرم لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر کسی کو دیوانہ کتا کاٹ جائے تو اس کو مکو کا جوشاندہ پلانے اور اسی سے زخم کو دھونے سے زخم جلد بھر جاتا ہے۔ اور زہر کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ برگ خشک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک آب برگ عنب الثعلب سبز مروق چار سے چھ تولہ تک۔

مکو کے مرکبات

(۱) رُب مکو۔ مکو کا تمام پودا مع بیخ و برگ و بار لے کر شگفتہ کاٹ کر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ جب اس کے اجزا گل جائیں تو اتار کر خوب ملیں اور صاف کر لیں۔ اس صاف شدہ رس کو نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا سا رُب تیار ہو گا۔ بحفاظت رکھ دیں۔

فوائد۔ تمام اورام اندرونی و بیرونی کے واسطے بقدر ایک ماشہ استعمال کریں اور پانی میں حل کر کے بیرونی طور پر لگائیں۔ اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے نیز یرقان، جگر، یرقان سوداوی اور استسقاء میں مفید ہے اور سوزاک کے لیے نافع ہے

(۲) نمک مکو۔ مکو کے پودوں کو دھوپ میں خشک کر کے آگ سے جلا لیں اور خاکستر کو پانی میں تر رکھ کر تین دن بعد اس کا نتھار لیں اور کڑاہی میں پکا کر نمک بنائیں۔

فوائد۔ مقوی معدہ، بھوک لگاتا ہے۔ ہاضم ہے۔ امراض جگر و طحال کے لیے مفید ہے۔ مدر بول و حیض ہے۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔

(۳) عرق مکو۔ مکو ایک سیر، شب بھر پانی میں تر رکھیں، کاسنی ملا کر عرق کشید کریں۔

فوائد۔ یہ عرق مصفی خون ہے۔ امراض فساد خون کو نفع دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ جگر کی حرارت دفع کرتا ہے۔ اقسام بخار میں بخار کی شدت کو ساکن کرتا ہے۔ خوراک ۷ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

(۴) شربت مکوہ۔ مکوہ پختہ کو مع جمیع اجزا کو کونڈے میں پیس کر اس کا خالص رس نکالیں۔ اور نرم آگ پر جوش دیں۔ اس سے وہ عرق پھٹ جائیگا اور صاف پانی جدا ہو جائیگا۔ یہ صاف پانی لے کر اس کے دو چند مصری کے ساتھ قوام دیں اور شربت تیار کریں۔

فوائد۔ یہ شربت اندرونی اور بیرونی ورموں کو تحلیل کرتا ہے صفراء کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ یرقان اور استسقاء کے لیے مفید ہے ورم جگر، عظم جگر اور سوزاک کو نفع دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن کے سرخ داغ مٹ جاتے ہیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ عرق مناسب استعمال کریں۔

کشتہ جات

(۵) کشتہ قلعی۔ قلعی ایک تولہ کو کڑچھی میں آگ پر پگھلا کر چند بار مکو کے پتوں کے رس میں بجھائیں پھر اس کو پگھلا کر اس کے ہموزن سیلمٹ ملائیں کہ بن جائیگی اس کو پیس کر ایک ٹکیہ بنا کے خشک کریں بقدر نیم پاؤ سیلا سیں سے نصف ایک شیشہ سے پیس کر اور اس پر قلعی کے سفوف کی ایک ٹکیہ جو بطور رکھ دیں اور اوپر باقی نصف سفوف بطور غلاف رکھ کر اوپر دوسرا شیشہ رکھیں اور اس کو دس سیر اوپلوں کے درمیان آگ لگائیں سرد ہونے پر نکالیں۔ قلعی شگفتہ ہوگی۔ پیس کر رکھ لیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ امراض معدہ و جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ کثرت احتلام اور جریان منی کو فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے یرقان، تجسس اور ضعف جگر رفع ہو جاتے ہیں۔ خوراک ایک رتی صبح و شام مسکہ میں ملا کر۔

(۶) کشتہ عقیق۔ عقیق کا نگینہ بقدر ایک تولہ لے کر اس پر افیون ماشہ آب مکو سے حل کر کے لیپ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو اس کو مکوہ کے ایک پاؤ نغدہ کے بیچ کو حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر اس کو نکال کر کھرل میں باریک پیس لیں۔ اور مکو کے مروق عرق سے چار پہر کھرل کر کے اس کی ٹکیاں بنائیں جب خشک ہو جائے تو مٹی کے کوزہ میں رکھ کر دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین چار مرتبہ عمل کرنے سے عقیق کا نہایت عمدہ و نفیس کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ اسے عرق بید مشک و عرق گلاب خالص دس تولہ سے کھرل کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ نفث الدم و کثرت حیض میں مفید ہے۔ خونی بواسیر کو بند کرتا ہے۔ امراض معدہ و جگر میں نفع بخش ہے خوراک نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ بالائی مناسب۔

الامراض والعلاج

پائیوریا

(از حکیم محمود احمد صاحب)

اگرچہ یہ مرض بالکل معمولی سمجھا جاتا ہے۔ اور چونکہ اس میں کوئی سخت تکلیف بھی نہیں ہوتی۔ اس لیے لاکھوں انسان اس میں مبتلا ہونے کے باوجود اس کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے۔ لیکن جب اس کی تباہ کاریاں ایک طرف آلات ہضم اور دوسری طرف خون کی بیماریاں خطرناک حالات پیدا کر دیتی ہیں۔ تو نہایت بری طرح سے مصائب و آلام کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ در حقیقت یہ مرض معمولی نہیں بلکہ اس کی ابتدا ہوتے ہی بلا تاخیر اس کو دفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس مرض کے متعلق بعض ضروری اور مفید باتیں بہ صورت مختصر پبلک کے سامنے پیش کر دوں۔

اسباب خصوصی (۱) جو لوگ غذا وغیرہ کھانے کے بعد منہ کو صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی جڑوں میں غذا رکے ذرے پھنس کر متعفن ہو جاتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ دانتوں کی جڑوں پر زرد رنگ کا میل جمع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مسوڑھوں کے کنارے زخمی ہو کر ان کے نیچے پیپ جمع ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ (۲) کبھی یہ مرض التہاب معدہ، جگر، ورم وغیرہ سے بھی پیدا ہوتا ہے جس کا اثر حلق اور مسوڑھوں تک پہنچ کر زخم کر دیتا ہے (۳) کبھی یہ مرض فساد خون اور آتشک وغیرہ سوداوی بیماریوں کا نتیجہ ہوتا ہے اسی وجہ سے نقرس اور وجع المفاصل کے مریض اکثر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ (۴) کبھی نوازل حارہ کی وجہ سے اولاً قلاع فم، منہ آنا، پیدا ہوتا ہے۔ جو اچھے ہونے کے بعد پائیوریا چھوڑ جاتا ہے۔ لیکن ان اسباب کے علاوہ آج میں ببانگ دہل اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ مرض پائیوریا کا سب سے قوی سبب ولایتی سخت برتنوں کا استعمال ہے۔ جو لوگ مذہباً ولایتی برتنوں کا استعمال ناجائز سمجھتے ہیں ان میں پائیوریا کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے (۵) کلائی نیز ایلومینیم برتنوں کے استعمال سے بھی پائیوریا کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات۔ اول مسوڑھوں میں ورم ہو کر خون جاری ہو جاتا ہے۔ زبان میلی ہو جاتی ہے۔ سانس کے ساتھ بدبو آنے لگتی ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ پھر کمزور ہو کر گر جاتے ہیں۔ اور تقریباً تمام دانت اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ اگر مسوڑھوں کو دبایا جائے۔ تو خفیف سی پیپ خارج ہوتی ہے۔

خطرات۔ اس مرض سے مسوڑھوں میں جو پیپ پیدا ہوتی ہے وہ کچھ تو کھانے کے ساتھ معدہ میں چلی جاتی ہے۔ اور کچھ مسوڑھوں کے ذریعہ خون میں جذب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ معدہ میں پہنچ کر یہ تخمہ۔ قروح معدہ۔ قروح امعاء۔ حرارت جگر اور ضعف جگر پیدا کرتی ہے۔ اور جب یہ پیپ خون میں جذب ہوتی ہے تو کریات حمرہ (خون کے سرخ ذرے) کم اور کریات بیضہ (خون کے سفید ذرے) زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اور خطرناک قسم کا مرض انیمیا پیدا ہو جاتا ہے۔

کبھی اس کے خون میں جذب ہونے سے تمام بدن میں پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کبھی ضعف اعصاب کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور جو حصہ پیپ کے ذریعہ سے تنفس کے قصبۃ الریہ (ہوا کی نالی) میں داخل ہوتا ہے۔ وہ قصبۃ الریہ اور پھیپھڑوں میں ورم پیدا کر کے ذات الجنب کا باعث ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اس پیپ کے حوالی قلب تک پہنچ جانے کی وجہ سے تپ محرقہ بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی پائیوریا کی وجہ سے ضعف بصر، موتیابند اور آشوب چشم کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

اشارہ۔ بالعموم ڈاکٹر لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ پہلے مسوڑھوں میں زخم اور پیپ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی وجہ سے معدہ اور جگر وغیرہ خراب ہو جاتے ہیں اور ہر صورت میں اصل بانعدات پائیوریا ہی کو سمجھتے ہیں۔ یونانی اطباء کا نقطۂ خیال ڈاکٹروں سے اس مسئلہ میں کسی قدر مختلف ہے۔ وہ گاہے پائیوریا کو اصل اور آلات ہضم اصل بالذات اور پائیوریا کو اس کا عرض قرار دیتے ہیں۔ اس لیے دونوں کے علاج میں بھی فرق ہے۔ ڈاکٹر پائیوریا کے مریض کو دیکھتے ہی زنبور سنبھال لیتے ہیں۔ لیکن یونانی اطباء دواوں کے ذریعہ اصل مرض کے ازالہ کی کوشش کرتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے نوے فی صدی کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ دانت کو نکال ڈالنا آج کل ایک معمولی بات ہے۔ اور بعض اس خیال کی بنا پر

ہمزاد یاد دندان ساز دانت کو دیر تک ملتا ہے۔ لیکن عقل سلیم کا تقاضا یہ ہے کہ مادوف دانت کے جب تک اچھا ہونے کی امید ہو۔ اس وقت تک اس کو ہرگز نہیں نکالنا چاہیے۔ اور میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں۔ کہ بلا وجہ اور بلا سمجھے سوچے نکال دینے سے مندرجہ ذیل نقصانات کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) معدہ اور جگر کو بھی غذا ملتی ہے جس سے ان کے افعال آخر کار بہت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے اشخاص ہرگز اپنی عمر طبعی کو نہیں پہنچ سکتے۔

(۲) بعض اوقات مضبوط دانت کو اکھاڑ دینے سے یا تو دانت ٹوٹ کر منہ سوج جاتا ہے اور یا دانت نکالتے وقت نیچے جبڑے کی ہڈی شکستہ ہو جاتی ہے۔

(۳) اوپر کا مضبوط دانت اکھاڑنے سے اس جانب کی آنکھ کو صدمہ پہنچ کر غشی آ جاتی ہے۔ اور کبھی بصارت بالکل جاتی رہتی ہے۔

نوٹ۔ ہاں البتہ جب دانت بالکل ہی ناکارہ ہو جائے۔ تو کسی اچھے تجربہ کار اور ماہر دندان ساز سے دانت نکلوا دینا چاہیے۔

علاج۔ اس نامراد اور خبیث مرض کے مختلف علاج ہیں۔ بعض لوگ مختلف منجن۔ کریم۔ قلیاں اور غرغرے استعمال کرتے ہیں۔ مگر تجربہ بتاتا ہے۔ کہ اصل سبب کو دور کرنے کے بعد پھٹکری بریاں اور پوٹاشیم پرمنگنیٹ کی کلیاں کرانا اور مندرجہ ذیل منجن کا استعمال کرانا اس مرض کا بہترین اور بار ہا کا مجرب اور بے حد مفید علاج ہے۔ نسخہ یہ ہے

سنون برائے می دسفتہ۔ مازو سبز ایک تولہ۔ مازو بریاں ایک تولہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ تیزپات ایک تولہ۔ ہیرا کسیس ایک تولہ۔ تمباکو چیتہ ایک تولہ۔ پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ چوب چینی ایک تولہ۔ آنب ہلدی ایک تولہ۔ توتیہ بریاں ایک تولہ۔ کتھ سفید ایک تولہ۔ سرمہ اصفہانی ایک تولہ ان تمام کو بدستور کوٹ چھان کر سنون تیار کر لیں۔ اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس کے چند روز کے استعمال سے دانت اکھاڑنے کی زحمت سے انشاء اللہ نجات ہوگی۔ سینکڑوں مریضوں پر اسے استعمال کرایا۔ نہایت مفید ثابت ہوا۔

سنون عجیب الاثر۔ مروارید ایک ماشہ۔ عقیق سرخ چار رتی۔ گل سرخ چار رتی۔ برگ مورد چار رتی۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ پھٹکری ۳ ماشہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ

ترکیب تیاری یہ ہے۔ کہ ان تمام اجزا کو آب لیموں میں ایک رات تر کر کے صبح ان تمام ادویہ کا وزن کر کے ان کے ہم وزن تمبو کا آٹا اضافہ کریں۔ اور شہد خالص میں ملا کر نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ میں جلائیں۔ اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کے وقت دانتوں پر مل کر لعاب نیچے گرا دیا کریں۔ دانتوں کو جلا دیتا ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اس مرض کا قلع قمع کرنے میں کمال رکھتا ہے۔ صبح شام دونوں وقت دانتوں پہ ملتے رہیں۔

اختناق الرحم

حکیم حافظ حسین احمد صاحب انصاری پرنسپل طبیہ کالج لاہور

تشخیص الرحم (۲)۔ اگر اختناق الرحم کا سبب احتباس حیض ہو۔ تو بصورت عدم حیض دوائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ ایسے مسہل جو قعر رحم میں دفعہ پیدا کریں۔ خصوصیت کے ساتھ اس حالت میں لگنے جائز ہیں جیسے کرم دانہ اور حنظل سیاہ کا مسہل۔ قرصوں کا تخم بھی اس باب میں بہت مفید ہے۔ فوراً حیض کو جاری کر دیتا ہے۔ تخم حرمل اور ملوخی قرصہ کا دخول فرج اختناق الرحم میں ہر حال نافع ہے۔ خواہ حیض کا احتباس ہو یا منی کا۔ کیونکہ یہ رحم کو نیچے کی طرف مائل کر کے سیدھا کر دیتا ہے اور حیض اور منی کو اخراج کے لیے مستعد کر دیتا ہے۔

دوا لقوی اگر خرما کے ساتھ استعمال کی جائے۔ تو اس علت کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

جند بیدستر کے استعمال سے بھی بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اسی طرح روغن بید انجیر کا پینا بھی اس مرض کے لیے بہت ہی نافع ہے۔

اگر اختناق الرحم کا سبب احتباس منی ہو۔ تو طبیب دایہ کو حکم دیں کہ اپنا ہاتھ روغن سوسن وغیرہ سے چرب کر کے باب الفرج اور

باب الرحم پر رکھی اور ما ہستگی کے ساتھ دیر تک دغدغہ پیدا کرے تاکہ جماع کی سی صورت پیدا ہو جائے۔ اور مریضہ لذت کے ساتھ کچھ درد سا محسوس کرنے لگے۔ اس طرح کرنے سے بسا اوقات بہت سی سردی خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سوزش اور دغدغہ پیدا کرنے والی دواؤں جیسے زنجبیل، فلفل سیاہ اور کرم دانہ کا حمول بھی اس غرض کے لیے عجیب المنفعت ہے۔

اس حالت میں فصد ہرگز نہ کھولنی چاہیئے۔ بلکہ ایسی تدبیریں اختیار کرنی چاہئیں۔ جن سے حرارت میں انتعاش اور طبیعت میں تنبہ پیدا ہو۔ نیز بالکل غشی کی مانند علاج کریں۔

معجون نجاح بھی اختناق الرحم اور اس کے امراض دوریہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اور منفعت عجیبہ بخشتی ہے (نسخہ تمام قرابادینوں میں مذکور ہے)

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت ؒ۔ کندش، انگ (چھکنی) چند بیدستر، فلفل سیاہ، تینوں دوائیں ہم وزن باریک کر کے کپڑے سے چھان کر رکھیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا دورہ کے وقت مریضہ کی ناک میں پھونکیں۔ تاکہ چھینکیں آ جائیں۔

صاحب غنی منی ؒ، اسمعیل بن ذکریا رازی کا قول ہے کہ جس انسان کو بغیر التواء اور پیچیدگی کے صرع (مرگی) کی شکایت ہو اور اس کا سانس بھی رک جائے تو سمجھیں۔ کہ اس کو اختناق الرحم ہے اس کا علاج یہ ہے کہ اس کو جماع کی ہدایت کریں۔ میرے خیال میں بسا اوقات یہ بیماری بچوں کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

و نیل بقراط کہتا ہے کہ چھینک اختناق الرحم کے دورے کو دور کر دیتی ہے۔ لہٰذا مریضہ کی ناک میں نکچھکنی پھونکنی چاہیئے۔

فاضل ابن ماسویہ کا قول ہے کہ اختناق الرحم کا بہترین علاج جو دورہ مرض کے بعد اس کے استیصال کے لیے کیا جاتا ہے۔ مریضہ کی سلب (پیٹھ) پر حجامت لگانا ہے۔

احقر مؤلف۔ اختناق الرحم کے متعلق میری رائے یہ ہے کہ چونکہ یہ مرض بالغ عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ اور ان میں اس کا سبب زیادہ تر رحم میں ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا نام اختناق الرحم رکھ دیا گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے طب قدیم کی تمام درسی اور غیر درسی کتب میں اس کا ذکر امراض رحم میں کیا گیا ہے۔ ورنہ طب قدیم نے اس کا جو سبب بتایا ہے وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالغ عورتوں کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ اس کے لحاظ سے یہ مردوں اور بچوں میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ احتباس خون تو ظاہر ہے کہ جس طرح رحم میں ہو سکتا ہے۔ اور اس میں کیفیت سمیہ باردہ (ٹھنڈی زہریلی کیفیت) پیدا ہو کر قلب و دماغ کی طرف صعود کر کے ان کو متاثر کرتی ہے۔ اسی طرح کسی دوسرے عضو میں بھی ہو سکتا ہے۔ اور اس میں کیفیت مذکورہ پیدا ہو سکتی ہے۔ جس سے قلب و دماغ کے متاثر ہونے کے بعد وہی علامتیں پیدا ہو جائیں گی۔ جو اختناق الرحم کی ہیں۔ رہا احتباس منی تو وہ بھی واضح ہے کہ مردوں میں اوعیہ منی کے اندر ہو سکتا ہے۔ علاوہ بریں بعض بچوں میں کسی خارجی سبب کی بنا پر ان کے آلات تناسل قبل از وقت کام شروع کر دیتے ہیں۔ اور بلوغ سے پہلے ہی کچھ کچھ منی بننا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بھی اس امر پر دال ہے کہ یہ مرض بچوں کو بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ علامہ محمد بن ذکریا رازی ؒ کے قول سے جس کو صاحب غنی منی نے نقل کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ علامہ موصوف کا بھی یہی خیال تھا۔ بچوں کے متعلق تو علامہ موصوف نے صاف ہی کہہ دیا ہے کہ "میرے خیال میں یہ مرض بسا اوقات بچوں کو بھی لاحق ہو جاتا ہے" رہا مردوں کو اس کا لاحق ہونا۔ اس پر علامہ موصوف کے مندرجہ بالا قول میں بجائے لفظ عورت کے لفظ انسان استعمال کرنا اور کہنا کہ "جس انسان کو پیچیدگی کے بغیر فقدان تنفس کے ساتھ مرگی کی شکایت ہو اس کو اختناق الرحم سمجھنا چاہیئے" اشارہ کرتا ہے کہ علامہ موصوف اس مرض کو عورتوں کے ساتھ مخصوص نہیں سمجھتے تھے۔ نقل بلہ۔

اس موقع پر اس امر کی وضاحت کر دینا بھی ضروری ہے کہ جدید تحقیقات کے مطابق بھی یہ مرض بالغ عورتوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ مردوں اور بچوں کو بھی لاحق ہوتا ہے لیکن میں نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ جدید تحقیقات کے تتبع میں نہیں بلکہ خالص طب قدیم کے نقطہ نظر سے عرض کیا ہے اور اطباء قدیم کے اقوال سے ہی اس کی تائید حاصل کی ہے۔ ورنہ یوں تو سینکڑوں مسائل میں جدید تحقیقات ہمارے مسلمات سے مختلف ہیں۔ ان میں ان کا تتبع تو در کنار ہم سمجھتے ہیں کہ وہ قطعاً غلط ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ کچھ دن کے بعد خود جدید اطباء ہمارے مسلمات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوں گے۔ جیسا کہ اس وقت تک بہت سے مسائل میں ہو چکا ہے۔

سکتہ

دماغ کے اول سے آخر تک من حیث الغرض تین حصے ہیں ان تینوں میں سے ہر ایک کو بطن دماغ کہتے ہیں۔ اور حکماء کی مراد بطون شریفہ سے یہی تینوں بطن ہیں۔ ان تینوں بطنوں میں سدہ پیدا ہو جانے سے مرض سکتہ پیدا ہو جاتا ہے۔ سکتہ کے معنی خاموشی کے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں بے ہوشی لازم ہوتی ہے۔ اس لیے لازم کی نسبت سے اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ اس میں سوائے اعضائے تنفس کے تمام اعضا کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے۔ اس لیے کہ کامل سدہ بطون دماغ اور مجاری روح میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بطون شریفہ سے یہاں کی مراد وہ وسعتیں ہیں۔ جو دماغ کی دو نرم جھلیوں (یعنی ام غلیظ جس کو ام صلب بھی کہا جاتا ہے۔ اور ام رقیق جس کو ام الدماغ بھی کہتے ہیں) ان دونوں جھلیوں کو امین بھی کہا جاتا ہے۔ ان دونوں جھلیوں کے درمیان ایک اور تیسری جھلی ہے جس کو غشاء عنکبوتی کہتے ہیں۔ اس کا محقق ایروفلوس یونانی طبیب ہے۔ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تین سو برس پیشتر تھا۔ غشاء عنکبوتی کہیں ام غلیظ سے اور کہیں ام رقیق سے چسپاں ہے۔ اور کچھ فضا میں غشاء عنکبوتی سے اوپر اور ام غلیظ کے نیچے ہوتی ہیں۔ اور کچھ فضا میں غشاء عنکبوتی کے نیچے اور ام رقیق کے اوپر ہوتی ہیں۔ ان بطون کو بطون کاذبہ کہا جاتا ہے۔ اور ان بطنوں میں ایک قسم کی رطوبت بھی پائی جاتی ہے۔ دماغی حصوں کی وسعتوں یا فضاؤں سے وہ فضائیں اور وسعتیں مراد ہیں جو مغز کے اندر واقع ہوتی ہیں۔ کبھی ان وسعتوں کو کہتے ہیں جو کھوپری کے اندر واقع ہیں گو بے ان وسعتوں سے مراد وسعتیں ہوتی ہیں جو موٹی جھلی یعنی ام غلیظ کے اندر واقع ہیں۔ چنانچہ حکماء کا قول ہے کہ مغز کے اندر تین وسعتیں ہیں۔ جو روح نفسانی سے پر ہوتی ہیں چنانچہ ایروفلوس اور اس کے بعد جالینوس نے انسانی نعشوں کو چیر کر ان بطون کا مشاہدہ کیا ہے۔ ارسطو ثانی علامہ نہالی سبب کلی مرض سکتہ کا یہ بتاتے ہیں کہ (ایک ۱) دماغ کے تینوں بطون اور مجاری روح میں سدہ تام و کامل ہو جاتا ہے۔ ایسی ہی تعریف سکتہ کی صرداں مزاجی اور مجرالجواہر میں درج ہے۔ سکتہ کی طرح اگرچہ مرگی، سبات اور جمود کا مقام پیدائش وہی عضو شریف یعنی دماغ ہے۔ لیکن ان امراض میں جو فرق ہے مجملاً ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سکتہ میں	مرگی میں	جمود میں	سبات میں
یکبارگی دماغ کے تینوں بطون اور مجاری روح میں سدہ کامل ہوتا ہے۔	دماغی سدہ تینوں بطون میں کامل نہیں ہوتا۔ اور مادہ بھی قلیل ہوتا ہے۔	اگرچہ سدہ تام ہوتا ہے۔ لیکن ایک بطن دماغ میں ہوتا اس کا مادہ بھی قلیل ہوتا ہے۔	یہ سدہ دماغ کے ایک ہی بطن میں ہوتا ہے۔ نہ کامل ہوتا ہے۔ نہ زیادہ کثیف

غرض یہ ہے کہ سکتہ ایک بیماری ہے۔ جس میں مریض مثل مردہ کے ہو جاتا ہے۔ سکتہ کے مریض اور مردہ میں حسب ذیل طریقوں سے امتیاز کر لینا محال نہیں بلکہ ممکن ہے

(۱) تھوڑی سی روئی یا اون دھنی ہوئی یا جانور والا گیدڑ کا آخری حصہ جو نہایت باریک و نرم ہوتا ہے مریض کے نتھنوں کے سامنے رکھیں۔ اگر مریض کے سانس کی آمد و رفت سے حرکت پیدا ہو تو سمجھ لیں۔ کہ مریض زندہ ہے۔

(۲) کوئی ہلکا سا برتن پانی سے بھر کر مریض کے پیٹ پر رکھیں۔ اور بغور دیکھیں۔ کہ پانی میں حرکت پیدا ہوئی ہے۔ اگر ایسا ہو۔ تو سمجھ لیں کہ مریض زندہ ہے۔

(۳) عمدہ اور صاف آئینہ صاحب سکتہ کی ناک کے پاس رکھیں اگر مکدر ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ مریض زندہ ہے۔

(۴) سکتہ والے کی روشن جگہ میں آنکھ کھولیں۔ اگر اس میں دیکھنے والے کی صورت کا عکس نظر آئے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ مریض زندہ ہے۔

(۵) تاریک جگہ میں چراغ روشن کر کے سکتہ والے کی آنکھوں کے سامنے رکھیں۔ اگر اس میں چراغ کا عکس ظاہر ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ مریض زندہ ہے۔

(۶) مریض کی کنپٹی، یا زیر بغل یا کنج ران کے درمیان یا بجرائے بول یا خصیوں پر ہاتھ رکھیں اور دیکھیں۔ یا مریض کی مقعد میں انگلی داخل کر کے پشت کی طرف دبائیں۔ ان مقامات کی عروق ضوارب حرکت کرنے والی رگیں، تا زیست حرکت کرتی رہتی ہیں۔ اگر یہ شریانیں متحرک ہوں۔

تو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ مریض زندہ ہے۔

(۲) حدقہ یعنی آنکھ کی پتلی سیاہی اگر روشن اور پھڑکتی دکھائی دے۔ تو یہ بھی زندگی کی دلیل ہے۔ اور اسی شیخ نے ایک جید دلیل زندگی لکھا ہے۔ جس وقت مریض سکتہ کا بدن بگڑ جائے۔ اس وقت کوئی دلیل کارآمد نہیں۔

صاحب اقصرائی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جب تک موت کا یقین نہ ہو جائے۔ اس وقت تک دفن کرنا حرام ہے۔ اسی وجہ سے جالینوس نے کہا ہے کہ سکتہ کے مریض کو بہتر گھنٹے سے پہلے دفن نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ بہتر گھنٹے سب سے چھوٹے بحران کی مدت ہے۔ اس عرصہ میں مریض کا بدن بگڑ جائے۔ تو اس کو بلا دلیل دفن کر دینا چاہیے۔ چونکہ سکتہ کی تین قسمیں ہیں۔ سکتہ بلغمیہ۔ سکتہ دمویہ۔ سکتہ ریحیہ۔ ان کی جدا جدا علامات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سکتہ بلغمیہ:۔ یہ سدہ کبھی لیسدار اخلاط سے پیدا ہوتا ہے اگرچہ اس میں ورم نہیں ہوتا۔ لیکن مادہ کی کثرت۔ قوت حس و حرکت کو نیچے آنے سے روک دیتی ہے۔ ایسا اکثر بوجہ کثرت بلغم ہوتا ہے۔ اور نادرات سے بوجہ سودا۔ اس کی شناخت اس طرح ہو جاتی ہے کہ مریض کا بدن ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ منہ سے تھوک و ناک سے رینٹھ بکثرت نکلتا ہے۔ سکتہ بلغمی کی ایک خاص قسم ہے۔ جس میں خرخراہٹ اس امر کی دلیل ہے کہ اعصاب ڈھیلے پڑ گئے ہیں۔ سینہ کے عضلات کو حرکت میں رکھنے والی قوت ضعیف ہو گئی ہے۔ اور قوت نہایت کوشش کے ساتھ معمولی حرکت دے سکتی ہے۔ اسی حالت میں سانس کی ہوا کے داخل ہونے اور باہر آنے میں ایک خاص قسم کی ٹھوکر لگتی ہے۔ اور خرخراہٹ کی آواز پیدا ہو جاتی ہے یا اس آواز کی یہ وجہ تسلیم کی جائے۔ کہ ہوا کا راستہ غلیظ اور لیسدار اخلاط سے بھرا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے سانس نہایت کوشش کے ساتھ اندر اور باہر آتا جاتا ہے۔ اس وجہ سے خرخراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ قسم نہایت سخت ہے۔ خرخراہٹ اور جھاگ اس امر کی دلیل ہیں۔ کہ حرارت غریزی ضعیف ہو گئی ہے۔ اور حرارت غریبی جوش پر ہے۔ چونکہ مریض سکتہ میں تنفس باقاعدہ نہیں ہوتا اور قلب بدن میں سب سے زیادہ گرم عضو ہے اس لیے وہ ہر وقت نسیم بارد کا طلبگار ہوتا ہے اور وہ اس کو ملتی نہیں اس وجہ سے حرارت غریبی کو اپنے کام کے لیے خوب موقع ملتا ہے اور حرارت غریزی بوجہ کمزوری مغلوب ہو جاتی ہے۔ جھاگ اور خرخراہٹ اس امر کی دلیل ہوتے ہیں کہ دماغ اور پھیپھڑے کے اجزاء کا جوہر حرارت غریبی کے غلبہ کی وجہ سے فاسد ہو گیا ہے۔ اور اس کے فاسد ہو جانے کے باعث رطوبتیں پھنس کر تنفس کے راستہ بہہ کر آتی ہیں۔ جو ہوا اور سانس کے ساتھ مل کر جھاگ اور خرخراہٹ پیدا کر دیتی ہیں۔ اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھیپھڑے اور دماغ کے جوہر کیوں پگھلتے ہیں۔ اس لیے کہ ان کی ساخت ڈھیلی اور پلپلی ہے۔ اور ان کا جوہر بہ نسبت دوسرے اعضاء کے نرم ہوتا ہے۔ چنانچہ امام رازی نے کہا ہے۔ کہ جو شخص سکتہ کے مرض میں مبتلا ہوا اور اس کے منہ سے جھاگ آئیں۔ اسے میں نے زندہ بچتے نہیں دیکھا۔ اسی طرح بقراط کا قول ہے۔ کہ اگر سکتہ قوی ہو تو ممکن نہیں کہ اس کا مریض بچ جائے۔ اور اگر سکتہ ضعیف ہو تو بھی اس کا مریض آسانی سے جانبر نہیں ہو سکتا۔ اگر جھاگ کم ہوں تو مریض کے شفایاب ہونے کا امکان ہے۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ مریض سکتہ اگر اچھا بھی ہو جائے تو بقول بقراط آسانی سے نجات نہیں پا سکتا۔ اس لیے کہ طبیعت اچھی طرح اخلاط فاسدہ کو بدن سے بوجہ کمزوری خارج کرنے کی قوت نہیں رکھتی۔ بلکہ اعصاب کی طرف دفع کرتی ہے اب جس سمت کے اعصاب کمزور ہوتے ہیں۔ یا جس مقام کے اعصاب ماؤف ہوتے ہیں۔ وہ اس مادہ کو قبول کر لیتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ سکتہ کا مریض سکتہ کے بعد فالج اور لقوہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی سکتہ کی قسم ایک اور بھی ہے جس میں نہ تو جھاگ آتے ہیں اور نہ خرخراہٹ اور نہ تنگی تنفس ہوتا ہے۔

علاج۔ سر کو گرم کرنے کی دوائیں سنگھائیں۔ مثلاً اسطخودوس اور [illegible] چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال کرائیں۔ مثلاً نک چھکنی۔ گول مرچ۔ جند بیدستر اور لادن و عاقرقرحا کا ضماد لگائیں۔ مثلاً بلادر اور زعفران کیونکہ یہ بلغم میں رقت پیدا کرتی ہے۔ اور جوشاندہ بابونہ۔ برنجاسف۔ صعتر۔ فودنج۔ اشنہ۔ عاقرقرحا وغیرہ چلائیں۔ اور قے کرانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ قے اور ابکائی سے سر گرم ہو جاتا ہے۔ مریض کے سر پر نمدہ کی ٹوپی رکھ کر قابل برداشت یا توا گرم کر کے رکھیں۔ تاکہ سر گرم ہو جائے۔ اور بلغم رقیق اور لطیف ہو جائے۔ تاکہ طبیعت اس کو آسانی سے دفع کر سکے۔ کسی قیف کے ذریعہ سے مریض کے حلق میں تریاق کبیر شہد یا پانی کے ساتھ یا ترپھلہ مناسب وقت ہو ڈالیں۔ یا تریاق اربعہ کا استعمال کرائیں۔ مگر تریاق دستیاب نہ ہوں۔ تو تب بادیان۔ آب پودینہ۔ آب انیسون گلقند آفتابی کے ساتھ حل کر کے دیں۔ سر سے مادہ کو تیز حقنوں کے ذریعہ سے جذب کریں۔ جو کہ شاہترہ بسفائج۔ [illegible] تخم کرفس۔ مغز اندرائن۔ قنطوریون دقیق۔ مری [illegible] اور روغن زیتون

کے نخود نجی سے تیار کئے گئے ہوں اور اس پر سادہ چھوک دیں۔ جو حسب ذیل ادویہ سے تیار کیا گیا ہو۔ گوگل۔ بیدانجیر۔ شحم حنظل، سقمونیا جب مرض میں افاقہ ہو۔ اور پانچواں۔ ساتواں اور چودھواں روز گذر جائے۔ تو مریض کی طاقت کے موافق بدن اور دماغ کے تنقیہ کے واسطے جلاب دیں۔ ایارج کی گولیاں کھلائیں۔ کیونکہ ان دنوں سے پہلے مادہ ناقابل استفراغ ہوتا ہے۔ اور مسہل ادویہ سے اس حالت میں گرمی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اور مرض میں شدت اور تیزی ہو جاتی ہے۔ جس سے اچانک موت کا خوف ہوتا ہے۔

سکتہ دمویہ۔ کبھی دماغی سدہ دموی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ حکیم محمود بن الیاس شیرازی نے کہا ہے۔ کہ خون کے غلبہ کی وجہ سے بدن اور دماغ اور شریانیں بھر جائیں۔ اور سکتہ عارض ہو تو اس سکتہ کو خناق قلبی کہتے ہیں۔ یہ دماغ کی فضاؤں اور شریانوں کو اس طرح بند کر دیتا ہے کہ ان میں ہوا کے نفوذ کا راستہ نہیں رہتا۔ اور ہوا کے نہ پہنچنے کی وجہ سے حرارت غریزی گھٹ کر بجھ جاتی ہے (مثلاً آپ چراغ کو ایک شیشہ میں بند کیجئے اور ہوا کے نفوذ کے راستے بالکل مسدود کر دیجئے۔ کچھ عرصہ میں چراغ بجھ جائیگا) یا یوں سمجھنا چاہئے کہ خون بدن میں غالب ہے اور اس کی وجہ سے دماغ کی دو حقیقی رگیں اور شریانیں خون سے ایسی بھر گئی ہیں۔ کہ روح نفسانی دل سے دماغ کی طرف اور اسی طرح دماغ سے تمام جسم کی طرف آ اور جا نہیں سکتی۔ اسی وجہ سے تمام جسم سرد ہو کر سکتہ ہو جاتا ہے۔

علامات۔ چہرہ سرخ مائل بسیاہی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گلا گھونٹ دیا گیا ہے۔ گردن کی وداج نامی وریدیں اور دوسری رگیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ مریض کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا ہے۔ اسی وجہ سے داؤد انطاکی نے کہا ہے۔ کہ سکتہ حارہ میں پسینہ آتا ہے۔ اور سکتہ باردہ میں کودنے والی رگیں ساکت و صامت ہو جاتی ہیں۔ تنفس کے عضلات جس طرح سکتہ بلغمیہ میں ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس طرح سکتہ دمویہ میں ڈھیلے نہیں پڑتے۔ اسی وجہ سے اس میں خرخراہٹ نہیں ہوتی۔ اور نہ اس میں صحت کے بعد لقوہ اور فالج ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں صحت اس وقت ہوتی ہے کہ جب خون بدن سے خارج کر دیا جائے۔ اور خون خارج کرنے میں اتنا وقت صرف نہیں ہوتا۔ کہ خون سرد ہو جائے۔ اور استرخار تک نوبت پہنچے۔

علاج۔ دونوں طرف کی فصد قیفال کھولیں۔ پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں۔ اور سینگیاں کھچوائیں۔ تاکہ خون اور رطوبت اچھی طرح خارج ہو جائے۔ پھر سکنجبین اور گرم پانی سے غرغرہ کرائیں۔ پھر معمولی حقنہ کرائیں۔ تاکہ مواد سر سے اتر جائے۔ پھر روغن گل لگائیں۔

سکتہ ورمیہ۔ کبھی سکتہ دماغ کے گرم یا سرد ورم کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے دماغ کے وہ راستے بند ہو جاتے ہیں۔ جو دماغ کی طرف آتے ہیں۔ ان کے بند ہو جانے کی وجہ سے امتلاء (مثلاً اور دباؤ) ہوتا ہے۔

علامات۔ بخار ہوتا ہے۔ اس لئے کہ بخار ورم دماغ کے لئے لازمی ہے۔ اور ضروری سکتہ ہونے سے پہلے ورم کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ سر میں بوجھ۔ بے چینی اور دردسر کا موجود رہنا۔ اور جو سکتہ چوٹ کے سبب سے ہوتا ہے۔ وہ بھی ورمی قسم کا ہوتا ہے۔ چوٹ سے جو درد شدید پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کی موٹی جھلی اور باریک دونوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور درد حرارت کو بھڑکا دیتا ہے۔ اور حرارت مواد کو کھینچ لیتی ہے۔

چوٹ سے ورم اس وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ کہ طبیعت اصلاح کے لئے مواد کے ساتھ اس طرف جاتی ہے۔ اور یہ عام بات ہے۔ کہ چوٹ کا ورم گرم ہوتا ہے۔ کیونکہ گرم مواد اپنی لطافت و خفت کی وجہ سے دوسرے مواد سے پہلے پہنچ جاتے ہیں۔ اور یہ مسلم بات ہے کہ دماغ ایسا عضو ہے جس میں رطوبات بکثرت ہوتی ہیں۔ اور یہ بھی درست ہے کہ نسبتاً دماغ کی طرف بخارات بھی بکثرت چڑھا کرتے ہیں۔ دماغ کی شرافت، نزاکت اور اہمیت بھی ناقابل انکار ہے۔ اس لئے طبیعت چوٹ کی طرف کثرت سے مواد روانہ کرتی ہے۔ کیونکہ دماغ چوٹ کے سبب سے ضعیف ہوتا ہے۔ اور طبیعت بھی بہت زیادہ مواد اس طرف روانہ کرتی ہے۔ پس دماغ اس کو بآسانی قبول کر لیتا ہے۔ جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا اسباب سے ورم عظیم ہو جاتا ہے۔ سرسامی حالت سے گذر کر دماغی راستے بند ہو جاتے ہیں۔ اور سکتہ عارض ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سکتہ کی یہ قسم بہت خطرناک ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی حالت میں ان تدابیر پر عمل کریں۔ جو طبی کتابوں میں ورم دماغ کے ماتحت مذکور ہیں۔

تصحیح ضروری

الحکیم بابت ماہ مئی [illegible] صفحہ ۲۷ جواب نمبر ۱۷ از حکیم حبیب الرحمن صاحب نیری [illegible] کلوہی۔ نسخہ [illegible] بنائیں خوراک ایک رتی ہے۔ نہ کہ ایک تولہ۔

صفحہ ۳۰ جواب نمبر ۳۴ از حکیم معز الدین میں گل ارمنی کا وزن ۹ تولہ اور مقدار خوراک ایک رتی ہے۔ کاتب کی غلطی سے گل ارمنی کا وزن اور مقدار خوراک ۱ تولہ تحریر ہو گیا ہے۔ قارئین کرام نوٹ کریں۔ (ایڈیٹر)

مجربات

از حکیم ڈاکٹر سید محمود صاحب راولپنڈی

دافع قبض۔ جو حاملہ اور ہر ایک کو دیا جا سکتا ہے۔

روغن بید انجیر، روغن زیتون، روغن بادام، ہیرا خیس، گوند کیکر ہر ایک ۳ تولہ۔ سب کو ملا کر ایک سیر شیر گاؤ میں آنا پکائیں کہ دودھ کا گھی بن جائے۔ تیل کو نتھار کر محفوظ رکھیں روزانہ شب کو بقدر ایک چمچ چار ایک پیالی شیر گرم میں پلائیں۔ قبض شدید ہو تو دو چمچے بھی دے سکتے ہیں۔

روغن ناسور۔ روغن کنجد ۵ تولہ، زنگوں کا تیل منضج حال بارود ۲ تولہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بذریعہ پچکاری روغن کو ناسور میں پہنچائیے۔ پہلے ناسور کو برگ نیم کے جوشاندہ اور صابن سے دھو لیجئے۔

دوائے ناسور۔ ناسور کے لیے بے حد مفید ہے۔ کالے سانپ کا پتہ نکال کر تلوں کے تیل ۱ تولہ میں جلائیں۔ جب پتہ جل چکے تو روغن کو شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت ناسور میں چند قطرے ٹپکائیں۔

حبوب مصفی خون۔ ہر قسم کے فساد خون میں یہ حبوب انتہائی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ بچوں، بوڑھوں سب کو یکساں طور پہ دے سکتے ہیں۔ رسوت مصفیٰ، چاکسو، منڈی، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، گل نیلوفر، سرپھوکہ، صندل سرخ، صندل سفید، شاہترہ، برگ حنا، جھانسہ، برگ نیم، برگ بکائن، سوضیا خشک، گل کچنال ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں اور بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھیں، ۲ گولیاں پانی سے کھلائیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق دیں۔

جوہر گندھک:- "فلاورز آف سلفر" کے نام سے ڈاکٹری دواخانہ سے مل جاتا ہے۔ تھوڑا سا لیکر آدھا چھٹانک دودھ میں حل کر دیں اور صبح کو منہ دھونے سے پہلے نتھرا ہوا دودھ لیکر چہرے پر ملا کریں۔ ۱۵۔۲۰ منٹ کے بعد حسب معمول دھو دیں۔ اس طرح چند روزہ استعمال سے چھائیاں دور ہو جائیں گی۔ دودھ کو نتھارتے ہوئے اس کا خیال رکھیں کہ صرف اوپر سے دودھ لیں۔ اس میں تہ نشین دوا شامل نہ ہو۔

حسب ذیل دوائیں چھائیوں کو دور کرنے اور چہرے کو نرم اور خوبصورت بنانے کے لیے مستعمل ہیں:-

۱۔ مرشنک زرد (زرد مرچیں) کو بکری کے دودھ میں پیس کر چہرے پر لگائیں اور ۱/۲ یا دو گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں۔

۲۔ مغز بادام ۹ ماشہ، بہیدانہ، تخم حلیم، مغز تخم باتلا، گل سعتر ہر ایک ۳ ماشہ کو پانی میں پیس کر چہرے پر لگائیں اور ۲ گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں۔

۳۔ سنترے کا چھلکا ۲ تولہ، ہلدی، صندل سفید، بالچھڑ، چھڑیلہ، مغز بادام ہر ایک ۲ ماشہ۔ سفید تل ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر گیہوں کے میدے ۲ تولہ میں ملائیں اور روغن چنبیلی ۱ تولہ شامل کر کے رکھیں۔ شب کو روزانہ اس میں سے بقدر ضرورت لیں اور پانی میں گھول کر چہرے پر لگائیں۔ صبح کو گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالیں۔

گرمی دانے۔ اگر گرمی دانے نکل آئیں اور ان کی بہت شدت ہو تو اندرونی طور پر یہ نسخہ پلائیں:-

گل نیلوفر ۵ ماشہ، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، شاہترہ ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ کو عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ خارجی طور پر دانوں پر سرکہ اور گلاب ملا کر لگائیں۔ سوزش، خارش میں فوراً افاقہ ہوگا۔ یا دہی یا ملتانی مٹی (گاچنی) دانوں پر لیپ کریں۔ اور ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ ان کے علاوہ صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر یا برگ حنا، آب کاسنی سبز میں ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے گرمی دانوں پر لگائیں۔ علاوہ ازیں ملتانی مٹی (گاچنی) کو لعاب ریشہ خطمی میں ملا کر دانوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ گرمی دانے بہت جلتے، بارش میں نہانے سے بھی دور ہو جاتے ہیں۔ مرہم ذیل بھی گرمی دانوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ سفیدہ کاشغری ۱ تولہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ کو باریک پیس کر مکھن ۳ تولہ میں ملا کر مرہم بنا کر گرمی دانوں پر لگائیں۔

دوائے مہاسہ:- چونا بجھا ہوا ایک حصہ، گندھک آملہ سار دو حصہ، پانی ۲۰ حصہ۔ پہلے چونہ کو پانی میں بجھائیں۔ پھر اس میں گندھک ملا کر

آنا جوشیدیں کہ ۲ حصہ رہ جائے اس کو کپل اور مساسوں پر لگائیے۔

ضماد مہاسہ:۔ مساسوں کو تحلیل کر دیتا اور خشک کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ صمغہ، ایلوا۔ پوست سرس۔ برگ سنبھالو۔ آملہ جو بیفیہ کاشغری بموزن لیکر بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو مساسوں پر لگائیں۔

از حکیم محمد ابراہیم صاحب انصاری

معجون مقوی دماغ۔ خشخاش سفید، دال نخود مقشر، نشاستہ گندم، دال مونگ، دال ماش ہر ایک ۱ تولہ، مغز بادام مقشر ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، روغن زرد خالص ڈیڑھ سیر۔ مصری ڈیڑھ سیر۔ اول تینوں دالوں کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بریان کر لیں۔ سرخ ہونے پر سب ادویہ باریک کر کے ملائیں۔ پھر مصری کا قوام کر کے ان اجزاء کو ملا کر شل معجون بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد:۔ مقوی دماغ اور مسمن بدن ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے خاص تحفہ ہے۔

از حکیم منشی آل احمد خان صاحب

برائے دمعہ (آنکھ سے پانی جانا)۔ سفیدہ کاشغری، مازو، بلیلہ زرد، نمک لاہوری بموزن لیکر سرمہ بنالیں اور شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ سلائی سے دن میں دو دفعہ آنکھ میں لگائیں۔

جوارش مقوی باہ۔ اجمود، تخم گندنا، تخم شبت ہر ایک ڈیڑھ تولہ، قرنفل، مصطگی رومی، عود ہندی ہر ایک ۴½ ماشہ۔ باریک پیس کر چھ چند خالص شہد میں ملا کر جوارش تیار کر لیں۔ خوراک تین ماشہ صبح، تین ماشہ شام کو ہمراہ شیر گاؤ تازہ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

ضماد نرمی پستان۔ بیخ کٹائی کلاں، بیخ کٹائی خورد، پوست انار، بیخ کنعدی، مولسری خام ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں پیس لیں۔ اور حسب ضرورت پستانوں پر لگائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے پستانوں کی نرمی رفع ہو کر سختی پیدا ہو جاتی ہے اور سڈول ہو جاتے ہیں۔

از حکیم ڈاکٹر محمد ابراہیم بیگ صاحب

برائے اخراج جنین مردہ۔ زفت رومی، تخم حنظل، خربق، نوشادر، نرکچور، دانہ حب الملوک، توتیا سبز، آب زہرہ گاؤ، مویز منقی ہر ایک ایک تولہ۔ ہمراہ شہد خالص بتیاں بنائیں اور رحم میں رکھوا دیں۔ جنین مردہ کو فوراً نکال دیں گی۔

برائے قوت باہ عجیب:۔ سینہ کبوتر کا گوشت قیمہ کر کے [illegible] چھ ماشہ، شنگرف چھ ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور بقدر عضو مخصوص کباب بنا کر روغن گاؤ خالص میں چکنا کر کے آگ پاس تندور سینکیں کہ سرخ ہو جائے۔ عضو خاص پر تین یا حسب ضرورت سات روز تک باندھیں۔ اگر ثبور نکل آئیں تو روغن چنبیلی خالص کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ بہت پیدا ہوتی ہے۔ عجیب کرشمہ ہے۔

برائے رعاف (نکسیر) مشک کافور ۲ ماشہ۔ آب برگ کشنیز، آب برگ خرفہ ہر ایک دو تولہ۔ ہر سہ ادویہ یکجان کر کے ناک میں ڈالیں۔ اور ماتھے پر بھی ملا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ نکسیر بند ہوگی۔

دیگر:۔ پوست بیضہ مرغ جلا کر خاکستر بنائیں اور بطور نسوار استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے بھی نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

برائے ہچکی:۔ نوشادر کی ایک ٹکیہ لیکر پانی سے تر کر کے سفید کاغذ پر تھوڑی سی گھس کر اس کی بتی بنائیں۔ اور سگریٹ کی طرح ایک طرف آگ لگا کر پئیں۔ بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

از حکیم منشی محسن خان صاحب

برائے دمہ:۔ پھٹکری، نوشادر، قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ ان ادویہ کو باریک کر کے سیاہ رنگ کبوتر کے شکم میں رکھ کر جلائیں اور نکال کر پیس لیں۔ خوراک بقدر دو رتی منقی میں ملفوف کر کے استعمال کریں۔

برائے صرع و ڈبہ و چھلک الاطفال۔ گھونگھی سفید، بسینہ، حلتیت اصلی بموزن لیکر سفوف بنالیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں جب بچہ پیدا ہو تو بچے کی ناف میں دو رتی یہ دوا دینے سے بند ہو جاتی ہیں [illegible] مشاہدہ فرمائیں۔

از حکیم منشی محمد یعقوب صاحب

اکسیر الامراض:۔ مرچ سیاہ، انگوزہ، نوشادر ہر ایک تین تولہ، تخم جوز ماثل ۱½ تولہ، ست اجوائن ۹ ماشہ سب کو ملا کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ نزلہ، زکام، کھانسی، ضیق النفس، ڈبہ الاطفال، درد دانت، اسہال، پیچش، بھڑ، بچھو کے کاٹے، ہیضہ، بدہضمی، دردسر، درد شکم، میریا، شقیقہ، صرع کے لیے نہایت مفید اور اکسیر الاثر دوا ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی ہمراہ آب تازہ دن میں دو دو دفعہ دیں۔ درد شکم، ہیضہ، بدہضمی وغیرہ کے لیے ہمراہ عرق بادیان پلائیں۔ زہریلے جانوروں کے ڈنگ کے مقام پر مل دیں۔ دردسر، شقیقہ اور صرع وغیرہ کے لیے نسوار دیں۔

دردِ دندان کے لیے دانتوں پر مل دیں۔ غرضیکہ ایک تجربہ کار طبیب مناسب احتیاط کے ساتھ اسے بہت سے امراض پر استعمال کر سکتا ہے۔

(از حکیم ڈاکٹر مظفر شاہ صاحب فیروز خوشی)

اکسیر نزلہ زکام:۔ آملہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سبز، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، اسطوخودوس، گل منڈی، بادیان ہر ایک ا تولہ، کشنیز مقشر تین تولہ، مغز کدو شیریں پانچ تولہ، مغز بادام دس تولہ۔ آملہ، ہلیلہ ہر سہ اور بلیلہ کو گھی میں سرخ کریں مگر جلنے نہ پائیں۔ اسطوخودوس اور منڈی کو معمولی سا گھی میں بھون لیں مگر جلنے نہ پائیں۔ سب کا سفوف بنا کر مغز کدو اور مغز بادام سفوف کر کے تمام ادویات کو ملا لیں۔ ایک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام ہمراہ آب تازہ مطابق موسم استعمال کرائیں۔ ترشی، بادی، تیل، اچار، لسی، آئس کریم سے پرہیز۔ انشاءاللہ نزلہ زکام پھر کبھی نہ ہوگا۔ مگر چالیس روز استعمال کرنا ضروری ہے۔

اکسیر خنازیر:۔ سیاہ سانپ کی کینچلی ا تولہ۔ جونک ۳ عدد۔ بالو نکتارہ دریائی بیت ۱۳ ماشہ گبر و ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو روغن سرسوں بقدر ایک چھٹانک میں خوب گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت روئی کی پھریری سے زخموں پر لگایا کریں۔ ہاسا کا مجرب ہے۔

روغن درد گوش:۔ کچی گھانی کا سرسوں کا تیل ایک چھٹانک۔ گل کیکر چھول جنگل گل منڈی ہر ایک چھ ماشہ۔ بالو چھ ماشہ گل کیکر وغیرہ کو تیل میں اچھی طرح جوش دے کر باریک کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت پڑنے پر ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈال کر سوراخ روئی سے بند کر دیں۔

(از حکیم لعل محمد چشتی صاحب سانگھڑ)

سفوف دندان۔ کچور ۲ ماشہ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ، مازو ۲ ماشہ سرکی ۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر چھان کریں اور بقدر ایک ماشہ صبح شام دانتوں پر ملیں۔ اکثر امراض دندان کے لیے مفید ہے۔

مصباح الحکمت موسوم بہ دستور علاج

مؤلفہ مجدد طب رفیق الاطبا حکیم محمد فیروزالدین ر۔ ایچ۔ ا۔ پی۔ ایل

- یہ کتاب تشخیصی رموز، نکات اور معالجات کا بہترین مجموعہ ہے
- یہ کتاب امراض مخصوصہ مردان کی کلید ہے۔
- یہ کتاب امراض مخصوصہ نسوان کی مکمل رہنما ہے۔
- یہ کتاب امراض اطفال میں بہترین مدد دیتی ہے۔
- یہ کتاب حمیات اور اوجاع مفاصل کی تحقیق ہے۔
- یہ کتاب امراض جلد اور امراض عامہ پر مفصل بحث کرتی ہے۔
- یہ کتاب سمیات کے مداوئی میں نایاب ہے
- یہ کتاب طب قدیم و جدید کی تمام بہترین کتابوں کا خلاصہ ہے۔

علاوہ ازیں اس کتاب میں ہر مرض کی ماہیت، اسباب، علامات، تشخیصی اسرار و رموز، فروق الامراض، انجام و عوارض مرض کے متعلق نہایت آسان سادہ، عام فہم اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج، ہدایات، ہر مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصور و سدری نیز خاندانی مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری تجربات اس پیرائے میں بیان کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی بآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔

الغرض آج تک زبان اردو میں ایسی یا اس کے مقابلے کی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ اس کی موجودگی میں معالجات یا مجربات کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ حجم تقریباً ۱۲۵۰ صفحات ان محاسن کے باوجود قیمت مجلد سنہری اٹھارہ روپے۔

دارالکتب رفیق الاطبا، رفیق منزل اندرون موچی دروازہ لاہور

جوابات

۱۔ کمزوری رحم۔ آپ مریضہ کو مندرجہ ذیل ہومیو پیتھک ادویہ استعمال کرائیں۔ اور ایک وقت کا ناغہ کر کے ادویہ دیتے رہیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ غذا عمدہ اور جلد ہضم ہونے والی دیں۔ باسی اور ثقیل اور نامرغوب اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ پلساٹلا ۲۰۰ دن میں ۳ مرتبہ ایک ایک قطرہ۔ دوسرے روز بیلاڈونا ۳۰ دن میں ۳ مرتبہ، تیسرے روز نکس وامیکا ۳۰ دن میں ۳ مرتبہ چوتھے روز پھر پلساٹلا ۲۰۰ وعلیٰ ہذا القیاس۔ یہ ترتیب ایک ماہ تک جاری رکھیں دوا کا ایک قطرہ ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر دیا کریں۔ دوا کسی معتبر اور بڑے ہومیو پیتھک دواخانہ سے لیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر: آپ مریضہ کو یہ معجون استعمال کرائیں (صفت اجزاء ادویہ) کہربا، بسد، طباشیر، مروارید، درونج، عود صلیب، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۴ ماشہ، تخم خرفہ ۴ ماشہ، ابریشم مقرض، انجبار، گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ رتی، ورق طلا ۱۰ عدد، ورق نقرہ ۲۵ عدد، نبات سفید ۱ تولہ، شہد ۳ تولہ۔ معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر: مروارید ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۱ ماشہ، زرنباد، درونج عقربی، تخم کرفس، شیطرج، قاقلہ، جوزبوا، بسباسہ، خرفہ ہر ایک ۲ ماشہ، بہمنین ۲ ماشہ۔ فلفل ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ، زنجبیل ۴ ماشہ۔ مصطگی ۴ ماشہ، دارچینی ۵ ماشہ، شکر سفید تمام ادویہ کے برابر لے کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب دیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: اسگندھ ناگوری ۱ تولہ، اندر جو شیریں ۱ تولہ، کشتہ [illegible] ۵ ماشہ، گل پستہ ۱ تولہ، ستاور ۲ تولہ، کوزہ مصری ۵ تولہ سفوف بنائیں خوراک ۳ ماشہ۔ ہمراہ دودھ دیں (حکیم معز الدین)

۲۔ صداع مزمن و [illegible]: آپ مریض کو ٹیبلٹ بیلارگل BELLARGAL ایک صبح، ایک شام ہمراہ دودھ کھلایا کریں۔ پھلوں کا رس دیں۔ ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر: آپ مریض کو مندرجہ ذیل نسوار صبح کو دیا کریں اور رات کو اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھلایا کریں (صفت نسوار) پوست ریٹھہ، نوشادر، کافور، کائپھل، گل بنفشہ، دانہ الائچی خورد ہم وزن لیکر نسوار بنائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر: آپ شیرہ بنفشہ بہ نسخہ ذیل تیار کر کے مریض کو صبح و شام ایک ایک تولہ دیں۔ برگ گل بنفشہ کشمیری ۱۰ تولہ ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح جوش دیکر مل کر چھان لیں اور اس میں ایک سیر شکر سفید ملا کر قوام بنالیں پھر اتار کر خوب گھوٹیں اور مغز بادام شیریں ۵ تولہ، [illegible] ۵ تولہ، تخم خشخاش سفید ۳ تولہ ملا کر ٹکیاں کاٹ لیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: تخم خشخاش، مغز تربوز، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز بادام شیریں ہر ایک ۵ تولہ، گاؤزبان، گل سرخ، گل اسطوخودوس، تخم خرفہ، طباشیر ہر ایک ۱ تولہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، الائچی کلاں ۲ ماشہ، بادیان ۱ تولہ، تخم کشنیز ۱ تولہ، ہریڑ، بہیڑہ ۴ تولہ، بلیلہ ۳ تولہ، آملہ منقی ۳ تولہ، روغن بادام ۵ تولہ، ورق نقرہ ۲۰ عدد، شہد چند وزن ادویہ علی الرسم معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ (حکیم معز الدین)

۳۔ ضعف معدہ۔ آپ مریض کو یہ دوا بعد غذا صبح و شام پلایا کریں انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔

گلیسرین پیپسین	۳ ڈرام	ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائیلیوٹ	۱ ڈرام
ٹنکچر نکس وامیکا	۳ منم	ٹنکچر جنجر	۱ ڈرام
سپرٹ کلوروفارم	۱ ڈرام	ایکوا منتھا پپ	۶ اونس

مقدار خوراک ایک اونس بعد غذا (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر: گل نا شگفتہ مدار ۱ تولہ، سہاگہ بریاں ۱۰ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ، سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ رتی بعد غذا دیا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر: پوست بلیلہ زرد، آملہ خشک، دار فلفل، نمک سیاہ، پوست بیخ چترہ، شیطرج ہندی ہم وزن لیکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی بعد غذا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: زنجبیل ۲ تولہ، گل بابونہ ۴ تولہ، نہایت باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق بادیان دیں۔ (حکیم معز الدین)

۴۔ جریان و احتلام کا غلط علاج:۔ حکیم نے برومائیڈ وڈ سوڈیم لیوسی نال بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرائی ہے۔ اس قدر خدا سے تو کسی علامات پیدا ہونے کا ڈر تھا شکر کریں کہ خیر گزر گئی ہے۔ آپ صرف ٹنکچر سبک (ولایتی) ۵۔۵ قطرے صبح، شام ہمراہ دعہ آب استعمال کریں۔ بفضلہ عشرہ میں فائدہ ہو جائے گا۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایسے نام نہاد حکیموں سے خدا کی پناہ۔ اس حکیم نے تو زہر دینے سے بھی گریز نہیں کیا اور نقصان دہ صحت کا وہ نسخہ دیا ہے۔ آپ حبوب کبیرہ ۵ ماشہ میں مشک خالص ایک چاول ملا کر بعد غذا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر: حکیم نے دانستہ طور پر مریض کو نقصان پہنچایا ہے وہ بہت مضر علاج کیا ہے۔ آپ مریض کو حب عنبر مومیائی ایک ایک گولی صبح و شام دیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ نے بہت نقصان دہ علاج کرایا ہے۔ اب آپ فلفل دراز، زنجبیل، قرنفل، دارچینی، خولنجان ہر ایک ایک تولہ تودری، بہمنین، لونیدان، اندر جو شیریں، تالمکھانہ، سنبل الطیب ایک ایک تولہ، شہد خالص سہ چند اور یہ معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ دودھ دیں (حکیم معزالدین)

دیگر: مریض معجون حبوب کبیر یا حبوب کیمیائے عشرت یا جوہر مومیائی کسی معتمد دواخانہ سے حاصل کرکے استعمال کریں۔ خارجاً ٹنکچر Damiana G کسی معتمد ہومیو پیتھک سے لیکر اس کو عضو پر لگا کر صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں (ڈاکٹر ظفر شاہ)

۵۔ عوارضات جلق:۔ یہ کوئی نیا سوال نہیں بارہا مرتبہ ان ایسے سوال ہوتے ہیں اور جوابات لکھے جاتے ہیں۔ مگر یہ سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آتا۔

گلیسرین بی فاس ۱ ڈرام ٹنکچر نکس وامیکا ۳ ڈرام

کلوروفارم ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام بعد غذا دیں۔ اور عضو خاص پر اولیم سینا پس ایک ڈرام کاڈلیور آئل ایک اونس ملا کر چند قطرے مالش کرائیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ مریض کو سیرپ وی میگنا ایبٹ اینڈ کمپنی Syrup Vi-Magna (Abbott) ایک ایک چمچہ چار

بعد غذا چٹا دیا کریں اور عضو مخصوص پر ایڈکسولین لکوڈ Adexolin Liq. چند قطرے مالش کرائیں۔ (ڈاکٹر محمد فاضل)

دیگر:۔ ایک خاص نسخہ ہدیہ خدمت ہے تیار کرکے استعمال کریں اس سے جملہ شکایات کا ازالہ ہو جائے گا (مستند)۔ مروارید، سم الفار، مغز بادام شیریں، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ، مصطگی ۲ ماشہ افیون ۲ ماشہ، کافور حیوانی ۱ ماشہ، زہر مہرہ ۱ ماشہ، ورق نقرہ ۱۰ عدد ورق طلا ۷ عدد، زعفران ۲ ماشہ، سلاجیت ۲ ماشہ، اجزا کو کوٹ چھان کرکے حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں اور ایک گولی روزانہ بعد غذا کھائیں دودھ، مکھن، گھی وغیرہ خوب استعمال کرتے رہیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ زعفران ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ روغن چنبیلی ۱ تولہ خوب کھرل کرکے ایک دو بوند طلاء استعمال کریں اور دوا، السکٹ معتدل جواہر والی ۳ تولہ میں سٹرکنیا سلفیٹ ۱ رتی خوب کھرل کرکے بقدر ۲ رتی روزانہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

۶۔ سلسل البول:۔ آپ مریض کا قارورہ ٹیسٹ کرائیں۔ تاکہ معلوم ہو کہ اس میں پیپ و خون، ایپی تھیلیا، اوگزلیٹ وغیرہ تو موجود نہیں پھر علاج کی طرف متوجہ ہوں۔ فی الحال دیدان اور مقعد کے کیڑوں کا علاج کریں۔ میٹھا کھانا کم کر دیں۔ چنانچہ مریض کو سوتے وقت ایک پڑیہ

سنٹونین ۲ گرین کیلومل ۲ گرین

جلاپ کمپاؤنڈ ۱۰ گرین کھلا دیں۔ صبح سویرے کسٹرائل ۱ ڈرام ہمراہ عرق گلاب ۲ اونس دیں۔ تمام کیڑے خارج ہو جائیں گے اور تقطیر البول کو بھی فائدہ ہوگا۔ یہ دوا ہفتہ میں صرف ایک بار کھلائیں زیادہ کھلانی مضر ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ مریض کو درونج عقربی ۱ تولہ، کچور ۱ تولہ، لونگ ۵ ماشہ کا سفوف بناکر بقدر ۲-۳ رتی ہمراہ معجون کندر ۵ ماشہ کھلائیں جملہ عوارض کے لیے مفید ہے (حکیم محمد حسین)

دیگر: بھانگ خام، لونگ ہموزن سحق بلیغ کرکے محفوظ رکھیں اور صبح و شام بقدر نصف نصف رتی ہمراہ بیڑہ پان کھلائیں۔ دیدان شکم اور بواسیر کے لیے نہایت نافع نسخہ ہے۔ تقطیر البول کے لیے بلادر، کلاوہ بریدہ ایک عدد، تل سفید ۵ تولہ گلاب کے ساتھ سحق بلیغ کرکے حبوب نخودی بنالیں اور ایک گولی ہمراہ دودھ دیا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: کچلہ ۱ رتی، ابریشم ۴ رتی، عنبر اشہب ۱ ماشہ، زعفران ۵ ماشہ، قرنفل ۲ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی، خرما فرید ۸ عدد۔ اجزاء کو شیر گاؤ تازہ کے ساتھ ایک روز سحق کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ دودھ دیں۔ (حکیم معز الدین)

۷۔ معین حمل دوا:۔ استقرار حمل اور حفاظت جنین کے لیے وٹے مین ای یعنی ویٹ جرم آئل کیپسول WHEAT GERM OIL CAPSULES (CROOKS) بہت مفید دوا ہے۔ روزانہ ایک گولی کھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ عورت حاملہ ہو جائے (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ استقرار حمل کے لیے عورت اور مرد کا تندرست ہونا لازم ہے۔ اگر عورت کے رحم میں کوئی نقص موجود ہو یا مرد میں حیوانات منویہ مفقود ہوں تو حمل قرار نہیں پاتا اس لیے پہلے ان تمام شکایات کا ازالہ ضروری ہے جن سے قبولیت حمل کی استعداد کم یا مفقود ہو جاتی ہے۔ پھر مناسب علاج کرنا چاہیئے معین حمل کے طور پر معجون حمل حکیم علوی خان والی مفید ہے مقدار خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ معجون تشارہ عاج بقدر ۵۔ ۵ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں معین حمل دوا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ درخت پیپل سفید کی داڑھی ۳ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، جلوتری ۱ تولہ۔ نہایت باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر گاؤ دیا کریں۔ اس سے استعداد قبولیت حمل بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور دافع اسقاط شے ہے۔ درخت پیپل کی داڑھی اصل ہونی شرط ہے۔ اور یہ چیز دریا گنگا کے کنارہ پر دستیاب ہو سکتی ہے (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ بعد طہر صبح کو چار ماشہ برادہ ہاتھی دانت معجون شکر ملا کر ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ اور ہر شب ہمبستری کی ہدایت کریں۔ طب یونانی کا قابل فخر اور صدیوں کا مجرب نسخہ ہے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۸۔ احتباس طمث:۔ مریضہ کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے عمر بھر میں کبھی ادرار حیض ہوا ہی نہیں۔ ایسی مریضہ کا فم رحم بہت تنگ یا مسدود ہوتا ہے اور اس میں کاذب اغشیہ پائی جاتی ہیں اسے کسی زنانہ ہسپتال میں داخل کرا کر اپریشن کرادیں۔ اپریشن بہت معمولی سا ہے جس سے فم رحم کو کشادہ کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے صحت ممکن ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ تخم کرفس، بالو برنگ، بابونہ، نمک خوردنی ہر وزن

خشک اجزاء ادویہ ہموزن لیکر باریک پیس کر ۲۔ ۲ ماشہ کی پوٹلی بنا کر کھمبی سے چسپ کرکے روزانہ فم رحم میں رکھوائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ناگ کیسر ۱ تولہ، کوزہ مصری ۲ تولہ سفوف بنا کر ۴ رتی صبح ۴ رتی شام ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ بادیان، گاؤزبان، تخم خربوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، حب القلقل ۳ ماشہ۔ پوست خیارشنبر ۴ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ کا جوشاندہ صبح و شام پلائیں۔ (حکیم معز الدین)

۹۔ لو لگنا:۔ لو اور گرمی کی وجہ سے پسینہ آکر ہمارے خون میں نمک کم ہو جاتا ہے۔ جس سے ضعف، غشی اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ علاج صرف نمک ہے۔ پانچ چھ ایک گلاس پانی میں نمک خوردنی ۶/۱، شعلا کر لیموں ایک عدد نچوڑ کر برف سے سرد کرکے مریض کو بار بار پلائیں۔ اور ایسے مقام سے مریض کو نہ دیں جہاں دھوپ اور لو ہو۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایسے مقامات پر مریض کے لیے درخت آم کی کچی کیریاں گرم بھوبل میں رکھ دیں جب نرم ہو جائیں تو اس کا شیرہ نکال کر مصری اور پانی ڈال کر پلائیں۔ بہت مفید شے ہے (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ایسے مقامات پر سر پر سرسوں کا تیل بار بار لگائیں اور بالوں کو تیل سے تر رکھیں لو کے وقت پیاز نمک لگا کر چبائیں۔ یا چند دانے کھلائیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ ایسے مقامات پر ناریل تازہ کا پانی پلانا یا تربوز کا پانی و سیاہ مرچ ڈال کر دینا مفید ہے (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ نخاع کا وہ حصہ جو دماغ سے جا کر ملتا ہے۔ اس مرض میں ماؤف ہو جاتا ہے اس وجہ سے شدت حرارت کے باعث پسینہ آکر نمک جسم میں تناسب کم ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں۔ نخاع کے اس حصہ کو ڈھانپنا چاہیئے۔ دن میں دو چار بار نمک پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔ گھر سے باہر نکلنے سے پہلے خوب پیٹ بھر کر پانی پی لیا جاوے پیاز کی ایک گرہ جیب میں موجود ہو جو بوقت ضرورت سونگھی جائے۔ لو کا معلوم ہونے پر دو دو آم کچے کیریاں بھوبل میں دبا کر ان کو نچوڑ کر ان کے رس میں قدرے نمک ملا کر استعمال کرائیں۔ ہومیو پیتھک دوائیں نیٹرم میور LONOIN 6 یا گلونائن NATRUM MUR 6X ہر چار گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ یہ دوائیں بطور حفظ ما تقدم

اور دوران حمل دونوں صورتوں میں دی جا سکتی ہیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر:۔ نوکی وجہ سے میں نے بھوکی تو میں ہوتی دیکھی ہیں اور مندرجہ ذیل ترکیب سے کئی کسانوں کو بہت فیض پہنچا ہے (۱) صبح کو بعد از طعام املی ۲ تولہ کو ایک گلاس پانی میں بھگو کر جب محلول بن جائے تو چھان لیں اور اس میں تین تولہ سے چار تولہ تک گڑ حل کر پئیں۔ دوپہر کو روٹی کے ساتھ تین تولہ ایک تراشیدہ پیاز، ۲ ماشہ پودینہ اور دو تولہ سرکہ نمک مرچ ملا کر کھائیں اور حسب الطبیعت کھائیں۔ روزانہ رات کو بعد از غذا شربت ک ایک پیالی میں سبوس اسبغول ایک تولہ شامل کر کے پئیں (حکیم رفیق حسین)

۱۰۔ خارش:۔ خارش کا علاج یہ ہے کہ مریض کا بستر اور لباس پاک و صاف رکھیں اور بستر و لباس کو دو تین گھنٹوں کے لیے دھوپ میں ڈال دیا کریں اور مقام ماؤف پر یہ مرہم لگائیں۔

سلفر سبلی میٹ	۱ ڈرام	ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹا ۱۰ گرین
زنک آکسائیڈ	۳۰ گرین	ادلیم یوکلپٹس ۱۰ منم
ویزلین البا	ایک اونس مرہم بنا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔	

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ تخم بابچی، برادہ صندل سفید، آملہ سار، کلونجی ہموزن لیکر نہایت باریک سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ دوا ۲۔ تولہ روغن چنبیلی میں ملا کر مقام جرب پر مالش کریں۔ اور ۲ رتی دوا ہمراہ رب عناب ۲ تولہ ہر روز کھلا دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ مغز تخم نیم ۶ تولہ، رسوت مصفےٰ ۱۔ تولہ، روغن صندل ۱ ماشہ گلاب ۲۔ تولہ کا ضماد بنا کر پتلا پتلا لیپ کر دیا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ رسکپور ۱ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر اصل ۱ ماشہ مسکہ گاؤ ۲۔ تولہ مرہم بنا کر لگائیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ میری تشخیص میں یہ خارش بلغم و سودا کی ملاوٹ سے ہے اور یہ مادہ جائے خارش میں قیام پا چکا ہے آپ تدابیر ذیل پر عمل کریں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی (۱) صفت برگ نیم خشک، برگ حنتورہ خشک، برگ [illegible] خشک ہر ایک ۳ تولہ کو دس سیر پانی میں جوش دیں اور صبح و شام اس سے غسل فرماویں (۲) برگ سنا کی ڈنڈیاں علیحدہ کردہ دس تولہ، ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ، گل سرخ ۳ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ کوٹ چھان کر حب شہد میں گولیاں بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح و شام بعد از غذا تناول فرمائیں (۳) تنہ حک آملہ سار کافور خالص ہر ایک ۱ ماشہ، آرد جو، آرد نخود ہر ایک ۱ تولہ سب کو مسکہ گاؤ کر کے میں ملا

روغن السی دو تولہ، ۱۰ تولہ موم زرد محلول چونا مقطر ایک تولہ دونوں کو خوب گھوٹیں، مرہم بن جائیگا اس میں سفوف شامل کر کے مرہم بنائیں اور مرض کے بعد بقدر ضرورت یہ رجائے ماؤف پر ملیں۔ (حکیم رفیق حسین)

۱۱۔ ضعف ہضم عصبی:۔ آپ یہ مکسچر پندرہ روز تک متواتر استعمال کریں بہت فائدہ ہوگا۔

سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین	سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
ٹنکچر جنجر	۱۰ منم	ٹنکچر نکس وامیکا	۳ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم	ایکوا منتھا پپ	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک قبل غذا صبح و شام پئیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ نمک سیاہ ۵ تولہ، کلونجی ۳ تولہ، نوشادر دو ۲ تولہ۔ ناگ کیسر ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱۔ تولہ سفوف بنائیں اور بعد غذا بقدر ۲۔ ۲ رتی کھایا کریں۔ جملہ عوارض کے لیے مفید ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ سعد کوفی ۳ تولہ کو آب دوغ شیریں ۳۰ تولہ کے ساتھ دو روز تک بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں اور ایک ایک گولی بعد غذا استعمال کریں عجیب النفع دوا ہے (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ کھانا کھانے سے پہلے جوارش عود ترش ۵ ماشہ کھایا کریں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حسب کبد نوشادر ۳ عدد استعمال کریں (حکیم معز الدین)

۱۲۔ معین حمل دوا:۔ آپ جواب نمبر ۵ پر عمل کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۱۳۔ تعویذ امساک:۔ بھائی یہ مجلس الطب ہے۔ جادو گروں کی مجلس نہیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایسا تعویذ ہما، عنقا، گیدڑ سنگھی کی طرح موہوم چیز ہے ایسا تعویذ بنا کر دینے والا محض ٹھگ و کذاب ہے۔ جملہ نیرنگ عمل حب عمل اکسیر کے مدعی آج کل اچھی طرح سادہ لوح لوگوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۴۔ حشیش مدبر:۔ حشیش کو ۱۱ روز دودھ میں غرق رکھیں دودھ ہر روز بدل دیا کریں۔ مدبر ہو جائے گی۔ (حکیم محمد معز الدین)

دیگر:۔ حشیش کو گاؤ موتر میں ۱۱ روز غرق رکھیں بول ہر روز بدل دیا کریں۔ مدبر ہو جائے گی۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ آپ مفتاح الخزائن کا مطالعہ کریں۔ (حکیم حبیب علی الدین)

دیگر۔ انگریزی ادویہ میں جیش کا ٹنکچر مستعمل ہے۔ جسے ٹنکچر ایکونائیٹ کہتے ہیں۔ جیش مدبر یا بیش مستعمل نہیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ اس کی نسبت تو کیا ہے۔ آپ اس مقصد کے لیے کتاب مفتاح الخزائن مطبوعہ ادارہ الحکیم کے اوراق کی سیر فرمائیں ایک سال تک تحریر ہے۔ جیش مکھی کو دن کو گاؤ دودھ۔ جہاں سے ڈال کر خوب کھولا کریں کا دودھ کھولا کرنے کے بعد یکلخت ہونے پر بلبلہ ہو جائیگا۔ جیش مدبر کرنا ہومیوپیتھی دونوں میں مستعمل ہے۔ ڈاکٹری میں اس کا ٹنکچر جسے ٹنکچر ایکونائیٹ (TINCT. ACONITE) اور ہومیوپیتھی میں بنام ایکونائیٹم نیپلیس (ACONITUM NAPELLUS) مل سکتا ہے۔

(ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر۔ جیش مدبر دو تین پانچ تولہ لیکر اس کو ایک کپڑے کی تھیلی میں باندھیں اور گائے کا گوبر پانچ سیر لیکر پانچ سیر پانی اس میں شریک کرکے محلول بناکر اس میں تھیلی درمیان میں لٹکا دیں اور اس برتن کو کسی چولہا پر چڑھا دیں اور آگ پر رکھیں اور آہستہ آہستہ دو تین پہر جب محلول اتنا کم ہو جائے تو پوٹلی کو نکالکر اس میں سے جیش نکال کرکے دوسری صاف تھیلی میں بند کر دیں اور گندم کی بھوسی نصف سیر گوبر میں شامل کرکے تھیلی کو اس میں لٹکا کر ہلکی آنچ دیں جب بھوسی کا شل جلنے کے قریب ہونے لگے تو جیش کو نکال کر دھو دیں اور اس کو جدا جدا کرکے معاً سایہ میں خشک کریں تاکہ خشک ہو جائے۔ نہایت عمدہ مدبر ہو جائیگا۔ (حکیم رفیق حسین)

۱۵۔ پارہ کی گولی:۔ یہ محض شعبدہ بازی ہے پارہ اگر اعلیٰ درجہ کا گرم کرکے دستانہ پہن کر اس کی گولی بنائیں تو گولی بن جاتی ہے۔ ویسے پارہ ایک تولہ کو سلوشن شریف ایک ماشہ کے ساتھ کھرل کرنے سے پارہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ سیماب کی ایسی گولی بہت مضر صحت ہے اس سے پرہیز کریں۔

(حکیم حبیب علی الدین)

دیگر:۔ کشتہ سیماب جاذب سیماب ورق سیماب تولہ کھرل کرنے سے پارہ کی گولی تیار ہو جاتی ہے۔ (حکیم محمد حسین)

۱۶:۔ سید غلام حسین صاحب کنتوری کی دائع حیات کی کتاب حکیم محمد بخش صاحب مرحوم ایڈیٹر رسالہ مفتاح الاسرار جالندھر کیمپ نے شائع کی تھی۔ میرے پاس یہ کتاب موجود تھی جو مقدار نذر آتش ہو چکی ہے۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۱۷:۔ آپ فہرست کتب شائع فرمائیں مگر انکے پاس ملا دین تک دو دو کا

فارسی مطبوعہ ولکشور پریس دستیاب ہو تو مطلع فرمائیں۔ مرزا بادین بمع لغت بھی درکار ہے۔ مجموعہ بقائی، مجموعہ شفائی، عجالہ نافعہ وغیرہ اگر دستیاب ہوں تو ان کی قیمت سے مطلع فرمائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۱۸۔ کوئی جواب نہیں۔ (ایڈیٹر)

۱۹۔ موم روغن۔ صرف موم ایک تولہ اور روغن چنبیلی ۵ تولہ سے تیار ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ بعض نسخوں میں موم کو سیر نمک خوردنی ۵ تولہ اور دریا کی ریت ۱ سیر ایک گلی ملاتے ہیں۔ انگریز تاریخ ان سے موم روغن حاصل کرتے ہیں۔ بہت عمدہ تیل حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر مشق کی ضرورت ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ موم روغن بنانے کی ترکیب مشکل ہے۔ آپ پیرافین سیکوئڈ نام سے انگریزی دوا فروشوں سے بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی مالش سے اعصاب نرم ہو جاتے ہیں سختی کے لیے صرف ۳ ماشہ تخم حبوب نائل ۱ ماشہ کچلہ کو ہاون کر کے ایک شیشی میں سب کو دو رنگ کی رس میں گھوٹیں اور اس میں شہد خالص چار ماشہ تمکین معمول ۲ ماشہ شامل کر کے مرہم بنائیں اور عضو پر حسب دستور طلاء کریں۔

(حکیم رفیق حسین)

۲۰۔ علم جفر:۔ علم جفر کے ذریعہ استخراج جواب پر صداقت کا مکمل یقین کرنا اسلام میں حرام ہے۔ نیز یہ فن بھی علم ہے شعور کو جو گرد ٹھگوں کے ہتھے چڑھ کر اپنی قدامت، صداقت اور اعتبار کھو چکا ہے۔ قابل افسوس امر یہ ہے کہ اقوام مشرق جو اس کے جاننے والی تھیں، اس سے بے بہرہ ہو گئیں اور یورپ اس کو ان سے حاصل کرکے کافی کامیابی حاصل کی۔ اردو فارسی کی کتب اس قدر غلط طبع ہوتی ہیں کہ مطلب ہی فوت ہو جاتا ہے آپ کو اگر واقعی شوق ہے تو CHEIRO کیرو کی انگریزی کتب کا اس موضوع پر مطالعہ کریں۔ انکی ایک مشہور کتاب کا نام ہے CHEIRO'S BOOK OF NUMBERS یہ یقیناً ہر اچھے انگریزی کتب فروش سے مل سکتی ہے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۲۱۔ دیوانے کتے کا علاج: ہسپتالوں میں ANTI-RABIC VACCINE سے کیا جاتا ہے۔ یہی علاج مفید بھی ہے اور مقبول بھی۔ اس علاج کو چھوڑنا اور غیر معقول اور غیر مفید علاج کرنا قانونی جرم ہے۔ احتیاط رکھیں۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

سوالات

۲۲۔ مریضہ ۱۸ سال شادی کو دو ماہ ہوئے عرصہ دس سال سے قبض، پیچش اور خونی بواسیر میں مبتلا ہوئی۔ ویسی تو ماہ جسے کچھ فائدہ ہو گیا تھا لیکن خون نے پھر حملہ کیا۔ ڈاکٹری علاج سے تندرست یاب ہو گئی۔ مریضہ ذیل تکلیفات میں مبتلا رہتی ہے۔ پاخانہ کرنے کے بعد خون آجاتا ہے۔ مباشرت کے وقت تکلیف ہوتی ہے رات کو پانچ سات بار پانی پینے کو خواہش ہوتی ہے انگریزی انجکشن کے استعمال سے کچھ فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن پھر بوجہ جنسی معاملات تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ براہ کرم حکماء و ڈاکٹر صاحبان تشخیص مرض فرما کر سہل الحصول مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں شفایابی کی صورت میں الحکیم کو اشاعت کے لیے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ پیش کیا جائے گا۔ (خریدار نمبر ۲۴۸۵۱)

۲۳۔ میری عمر ۲۴ سال غیر شادی شدہ ہوں۔ بچپن میں ۷۔۸ سال تک جلق کا مرتکب رہا۔ اب تائب ہے لیکن جملہ شکایات جو ایسے مریض کو ہونا لازمی ہیں میں مبتلا ہوں۔ پیشاب سے پہلے منی کا قطرہ آتا ہے۔ احتلام، جریان، سرعت انزال وغیرہ شکایات بدستور۔ عضو خاص میں کجی، لاغری اور کمزوری موجود ہے۔ پیشاب سرخ رنگ اور اس میں ذرات بھی پائے جاتے ہیں۔ گرم دوا کھانے سے پاخانہ میں خون خارج ہوتا ہے دودھ کے استعمال سے بلغم کا زور پیدا ہوتا ہے۔ کئی حکیموں اور دواخانوں سے علاج کرایا گیا لیکن بے سود۔ لہٰذا حکماء نامدار خصوصی توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۲۴۔ میری عمر ۲۰ سال ہے چار سال کی عمر سے حفظ قرآن کریم کیلئے بٹھایا گیا تقریباً ۱۰ سال تک تعلیم قرآن شریف اور اسکول میں مصروف رہا اس دوران میں استاد کی شفقت اتالیقی ہوتی رہی بارش کی طرح جسم پر پڑتی رہی اس کے تقریباً چار سال بعد شادی ہوئی لیکن مباشرت پر نادرد ہو سکا امتحان ہوا ایک حکیم صاحب سے اکثر و علاوہ دوائیں حاصل کیں تندرست فائدہ ہوا اکثر تیز محنت کی وجہ سے کچھ عرصہ بعد سستی آگئی صرف ایک بچہ جو معذور رکھتی اور اولاد نہیں ہوئی اب یہ کیفیت ہے کہ دماغی کام آدھ گھنٹہ سے زیادہ نہیں کر سکتا ہوں پانچ منزل سے زائد نہیں پڑھ سکتا۔ اس میں بھی زبان لکنت اختیار کر لیتی ہے کبھی تنفس کی شکایت بھی ہو جاتی ہے ایک میل پیدل چلنے پر سانس میں تیزی دل میں دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے ایک وقت کھانا نہ کھایا جائے تو طبیعت کمزور ہو جاتی ہے چاہے یہی کیفیت جمعہ کے دن دو گھنٹے بیٹھنے پر بھی طاری ہو جاتی ہے۔ آلہ تناسل میں حد درجے کی سستی اور معمولی حرارت رہ گئی ہے۔ کھانا نہ کھانے کے بعد سستی اور حرارت محسوس ہوتی ہے براہ کرم تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۲۵۔ مریضہ عمر ۲۳-۲۲ سال کو تقریباً ۲-۳ سال سے مندرجہ ذیل شکایت تکلیف رہتی ہے۔ اکثر ہر وقت چپ بیٹھے رہتی ہے تمام جسم خصوصاً سینہ درد رہتا ہے کہ دل ابھی گھٹ جائے گا بے زاری کی ہوتی ہے ناک کھجلی کی سیلانی ابھی گر پڑتی ہے قبض کی شدید شکایت ہے۔ خون بعض مقدار میں تھوڑا آتا ہے خون کے ساتھ گردن سینہ اور پیٹ کے حصہ میں پسینہ زیادہ آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بہت ٹھنڈے رہتے ہیں گرم ہو جاتے ہیں کبھی کبھی بند بھی ہو جاتا ہے لیکن جب شروع ہو جائے تو کئی دن تک لگاتار رہتا ہے۔ بظاہر دیکھنے میں مریضہ بالکل تندرست اور اتنا موٹا نظر آتی ہے۔ براہ کرم تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۲۵۶۴)

۲۶۔ میری عمر ۲۳ سال ہے مندرجہ ذیل شکایات میں مبتلا ہوں۔ پیٹ میں ہر وقت گڑگڑ کرتا رہتا ہے تنگی نفس بھی رہتی ہے پیٹ پھولا ہوا سا رہتا ہے اور کلیجہ بالکل خالی معلوم ہوتا ہے۔ پاخانہ چکنا سا آتا ہے کھانا کھانے کے بعد سانس زیادہ رکتا ہے۔ اپنی کوشش سے نکال دینے کے لیے زیادہ راحت معلوم ہوتی ہے پھر وہی حالت ہو جاتی ہے نفس کے ساتھ ... کبھی کبھی سینہ میں جلن ہوتی ہے جیسے اندر کوئی چیز پھنسی ہو۔ رنگ زرد ہو گیا ہے بھوک کم لگتی ہے۔ حذاق کرام مکمل تشخیص اور مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمادیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۲۵۳)

۲۷۔ میری عمر ۴۲ سال ہے۔ آٹھ سال سے سردی کے موسم میں جلد سخت ہو جاتی اور اس میں جیسے چھلکے اترتے ہیں کبھی جلد پر خارش ہوتی ہے اور جسم پر چیونٹیاں سی چلتی محسوس ہوتی ہیں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ SEOCARNEA DERMATITIS کا مرض ہے۔ براہ کرم حکمائے نامدار اور ڈاکٹر صاحبان تشخیص مرض اور اس کا شافی علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۲۳۶۱۳)

۲۸۔ میری عمر تقریباً چھبیس ۲۶ سال ہے ۲½ سال سے مرض بواسیر میں مبتلا ہوں اور دماغ پریشان خیالات منتشر رہتے ہیں۔ اعصاب میں حد اختلاج قلب کے شدید دورے پڑتے رہتے ہیں نیند کم اور پیشاب بار بار آتا ہے معدہ میں جلن قبض کی شکایت رہتی ہے مقعد پر دانہ ہوئے باہر سے ابھرے ہیں لیکن کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور خون نہیں خارج ہوتا ہے پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے کبھی ذرا سا چکر غم و غصہ کی طرف اٹھتا ہے۔ براہ کرم حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۳۵۶۸۹)

۲۹۔ میری پنڈلیوں میں بوجھ کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے کہ رات کو نیند حرام ہو جاتی ہے یہ مرض میرے والد کو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔ یہ مرض بہت گھٹنوں میں رہتا ہے اور بعض وقت بدن میں سستی رہتی ہے۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (محمد عبداللہ)

۳۰۔ مریضہ عمر قریباً تیس سال کو دائمی قبض کی شکایت ہے جس کے باعث جگر میں نقص پیدا ہو کر نزلہ کی شکایت عام رہتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ کھانسی بھی ہے۔ گردن اور کمر کے پٹھوں میں کھچاوٹ رہتی ہے ڈاکٹری اور یونانی علاج کرا چکے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا حکمائے نامدار تشخیص مرض فرما کر دائمی نزلہ، قبض کے دفعیہ کے لیے مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۲۸۹)

۳۱۔ تین چار سال سے میرے مسوڑھے کمزور ہو گئے ہیں۔ دانتوں میں سے پانی نکلتا ہے اور دانتوں کی جڑیں صاف نظر آتی ہیں۔ بہت سے منجن استعمال کئے لیکن بے سود۔ براہ کرم کوئی مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (محمد سعید)

۳۲۔ مریض عمر ۲۵ سال غیر شادی شدہ کو پیاس زیادہ لگتی ہے سر ہوکتا رہتا ہے، ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں پیشاب رنگدار آتا ہے اور اختلاج قلب کی شکایت موجود ہے جگر، مثانہ اور گردہ وغیرہ کی کمزوری کے باعث جریان و احتلام کی شکایت میں مبتلا ہے۔ کافی علاج کیے لیکن بے فائدہ۔ حذاق کرام تشخیص مرض اور سہل الحصول مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں (خریدار نمبر ۲۵۵۱۲)

۳۳۔ مریضہ عمر ۲۵ یا ۲۶ سال۔ پانچ چھ سال سے [illegible] میں مبتلا ہے ایام جب شروع ہوتا ہے تو کافی سے زیادہ نکلتا ہے قبض کی شکایت اور سر میں درد بھی رہتا ہے حذاق کرام توجہ خصوصی فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۲۵۱۴۳)

۳۴۔ ایک مریض عرصہ تک جریان میں مبتلا رہا علاج کرانے پر کچھ فائدہ ہو گیا ہے لیکن اب شرمندگی کا باعث ہے جماع پر قدرت نہیں ہے۔ اطباء کرام کوئی شافی علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۳۵۔ مریض عمر ۱۶-۱۷ سال بظاہر صحت درمیانہ۔ بچپن سے شبکوری میں مبتلا ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کو آنکھیں دکھائیں وہ کہتے ہیں کہ آنکھوں میں کوئی خرابی نہیں۔ مغرب سے رات تک زیادہ اثر رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے جب آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو نظر بالکل ٹھیک رہتی ہے کچھ عرصہ سے عینک استعمال کرتا ہے۔ ہو کر اٹھنے پر کبھی کبھی تارے سے نظر آتے ہیں بہت سی ادویہ استعمال کیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لہٰذا حذاق کرام خصوصی توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (محمود الحسن)

۳۶۔ عرصہ چار سال سے میرے پاؤں کی پشت پر چنبل پیدا ہو چکا ہے جو کہ ہر قسم کے علاج کے باوجود رفع نہیں ہوا۔ حذاق کرام کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں۔ (احمد علی)

۳۷۔ بادگولہ کا ایک ایسا مجرب نسخہ درکار ہے جسکے استعمال سے درد میں فوراً سکون ہو جائے حذاق کرام کوئی سہل نسخہ بلا تامل درج الحکیم فرما کر ایک مریض کی دعائیں لیں۔ (خریدار نمبر ۲۵۲۴۴)

۳۸۔ بد قسمتی سے مجھ میں وہ تمام نقائص موجود ہیں جو ایسے مریض کے لیے ہونا لازمی ہیں حکمائے نامدار خاص توجہ فرما کر سہل الحصول اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۳۹۔ مجھے دارچینی، انڈے کی زردی اور زرنیخ کا روغن نکالنے کی مجرب ترکیب درکار ہے۔ میں نے دارچینی اور زرنیخ کا روغن بذریعہ پاتال جنتر حاصل کیا دو چار بوند کے سوا کچھ نہ نکل سکا۔ براہ کرم ماہرین حضرات توجہ فرما کر مجرب ترکیب درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۴۰۔ ایک بیوہ دردمند جس کا خدا کے بغیر کوئی آسرا نہیں ہے اطبائے الحکیم سے التجا کرتی ہے کہ چند ایسے مجرب سہل الحصول نسخہ جات بتا دیں جن کو بسہولت تیار کر کے کچھ آمدنی کی صورت پیدا کر لی جائے۔ دوا سو فی صدی مجرب ہو۔ اگر بانجھ [illegible] چہرہ کے بال دور کرنے اور خضاب کا لاثانی نسخہ تحریر فرمائیں تو خاص طور پر دعاؤں کے مستحق ہوں گے۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب خصوصی توجہ فرمائیں۔ (ایک بیوہ)

۴۱۔ مجھے خضاب کا ایک ایسا مجرب المجرب نسخہ درکار ہے جو بشکل عرق یا روغن ہو۔ اور ہر طرح کی مضرت سے پاک ہو۔ برسوں سے ایک خضاب بشکل عرق آتا تھا جو بالوں پر لگانے سے بالوں کو سیاہ کر دیتا تھا۔ نہ بالوں میں چمک آتی تھی اور نہ ہی کسی قسم کا داغ دھبہ پڑتا تھا اگر کسی صاحب کو اس کا اصل نسخہ یا اسی قسم کا کوئی دوسرا نسخہ معلوم ہو تو براہ کرم بلا تامل درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ ([illegible])

۴۲۔ مجھے ثانفیہ درکار ہے۔ اطباء کرام یا جو حضرات اس سے واقف ہوں مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۲۷۳۰)

۴۳۔ مجھے انٹی فلوجسٹین کا نسخہ درکار ہے۔ براہ کرم واقف کار حضرات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۲۵۲۶۳)

۴۴۔ کاک چنگھا بوٹی پاکستان میں کونسی جگہ پر سے بسہولت دستیاب ہو سکتی ہے نیز اسکے تخم اگر کسی صاحب سے مل سکتے ہوں تو بھی الحکیم میں درج فرما کر مشکور فرمائیں (خریدار نمبر ۳۳۳۰۶)

۴۵۔ خون تیرہ کا مکمل نسخہ اور اسکے تیار کرنے کی ترکیب درکار ہے۔ ماہرین اصحاب مکمل نسخہ الحکیم میں درج فرما کر ممنون فرماویں۔ (خریدار نمبر ۳۲۵)

۴۶۔ اگر کسی صاحب کو ہرے سیاہ سے پارہ نکالنے کا صحیح طریقہ بذریعہ [illegible] معلوم ہو تو درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۴۷۔ اگر کسی صاحب کو ایسے شخص کا علم ہو جو فن مسمریزم میں ماہر ہو تو اس کا پتہ درج الحکیم فرما کر ممنون فرماویں۔ (خریدار نمبر ۲۵۳۲۵)

۴۸۔ مجھے ایک سیفی عمل یا ۹ دعوت جو حب و تسخیر خلق اور وسعت رزق کے لیے مکمل اور مجرب ہو۔ شرع محمدی کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ نیز سہل ترین سب سے ضروری۔ بلا قید ہو۔ (مولوی غلام محمد)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588



الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana